

تعویذ گندوں اور

جنت و جہنم کا علاج

(جو آپ خود بھی کر سکتے ہیں)

تالیف و پیشکش

المصطفیٰ نانجی محمد منیر قمر

ترجمان پریم کورٹ انسبر سعودی عرب

ترتیب و تدوین

احمد حمید

www.KitaboSunnat.com

ناشر

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

تعویذ گندوں اور

جنات و جادو کا علاج

(جو آپ خود بھی کر سکتے ہیں)

تالیف و پیشکش

شیخ ابو عدنان محمد منیر قمر رحمۃ اللہ علیہ

ترجمان سپریم کورٹ انٹر (سعودی عرب)

ترتیب و تدوین

آنسہ نبیلہ قمر

ناشر

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

اشاعت کے دائمی حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

❖ نام کتاب

❖ تالیف و پیشکش

❖ ترتیب و تدوین

❖ کمپوزنگ

❖ کور ڈیزائن

❖ طبع دوم

❖ تعداد

❖ ناشر

تعویذ گندوں اور جراثیم کا علاج

شیخ ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدین رحمہ اللہ

آنسہ نبیلہ قمر

آنسہ نبیلہ قمر و نادیہ قمر

افضال احمد اعظمی

۱۴۲۷ھ / ۲۰۰۶ء

۲۰۰۰

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

1-Tawheed Publications,
S.R.K. Garden, Phone# 26650618
BANGALORE-560 041

2-Charminar Book Center
Charminar Road, Shivaji Nagar,
BANGALORE-560 051

3.Darul Taueyah
Islamic Cassettes, Cds & Books
House, Door# 7, 1st Cross
Charminar Masjid Road
Sivaji Nagar Bangalore-560 051
Tel: 080-25549804
4-Tel: 2492129, Mysore.

1-توحید پبلیکیشنز

ایس. آر. کے. گارڈن

فون: ۲۶۶۵۰۶۱۸، بنگلور۔ ۵۶۰ ۰۴۱

2-چارمینار بک سنٹر

چارمینار روڈ، شیواجی نگر، بنگلور۔ ۵۶۰ ۰۵۱

3-دار التوعية

اسلامی سی۔ ڈیز، کیسٹس اور بک ہاؤس۔

نمبر: ۷، فرسٹ کراس، چارمینار مسجد روڈ

فون: ۲۵۵۴۹۸۰۴۔ ۸۰

شیواجی نگر، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

4-میسور، فون: ۲۴۹۲۱۲۹

Emailto:tawheed_pbs@hotmail.com

فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	نمبر
26	عرض مؤلف	5	۱۴
27	علاج شرعی	7	۱۵
28	دشمنان دین و دولت کی پہچان	8	۱۶
29	اپنا علاج خود کریں	9	۱۷
29	تعویذ گندوں، جہات و آسیب یا	۱۸	۱۸
29	سایہ اور مرگی کا علاج و دم	10	۱۹
30	جہات کے رہنے کے مقامات	11	۲۰
30	جہات کے منتشر ہونے کے اوقات	11	۲۱
30	وقوع جہات و آسیب یا سایہ اور		
30	مرگی سے پہلے احتیاطی تدابیر	11	۲۲
31	جہات و آسیب یا سایہ اور مرگی		
31	سے بچنے کی (۲۰ سے زیادہ)		
31	دعائیں اور طریقے	12	۲۳
31	تعویذ گندے، جہات و آسیب		
31	اور مرگی و سایہ زائل کرنے کے		
32	متعدد علاج و دم	21	۲۵
33	اولاً: ① آذان	21	۲۶
33	ثانیاً: ② قرآنی آیات و سور	21	۲۷
34	ثالثاً: ③ اذکار اور دعائیں	23	۲۸

صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	
49	۴۲	نہم: جادوئی بانجھ پن اور ناقابل اولاد ہونے کا علاج و دم۔	34	۲۹	⑤ پانچواں علاج و دم۔	
50	۴۳	دہم: جادوئی سرعتِ انزال کا علاج	36	۳۰	⑥ چھٹا قرآنی علاج و وظیفہ یا دم	
51	۴۴	یا زودہم: شادی میں رکاوٹ ڈالنے کے جادو کا علاج و دم۔	38	۳۱	جادو کی مختلف اقسام اور انکا علاج و دم	
53	۴۵	نظر بد کا علاج و دم۔	38	۳۲	کیم: تفریق و نزاع ڈالنے والے جادو کا علاج و دم۔	
54	۴۶	نظر لگنے سے پہلے احتیاط تدابیر	40	۳۳	ایک ضروری وضاحت۔	
55	۴۷	① نظر بد کا عملی علاج۔	۴۷	۳۴	دوم: محبت کے جادو (تولہ) کا علاج و دم	
56	۴۸	② نظر بد کا دم اور دعائیں۔	40	۳۵	سوم: سحر جنون و دیوانگی کا علاج و دم	
57	۴۹	ملاحظہ۔	41	۳۶	چہارم: تنہائی پسند ہونے کا جادو اور اس کا علاج و دم۔	
59	۵۰	دمِ مُدہ پانی اور چند احتیاطی امور۔	۵۰	42	۵۱	جادو کے علاج کا قرآنی وظیفہ یا مجموعہ آیاتِ سحر
60	۵۱	چند عامل حضرات کے پتے۔	۵۲	۵۲	۵۲	چند عامل حضرات کے پتے۔
68	۵۳	فہرستِ مطبوعات توحید و ہلکیشنز	۵۳	۵۳	۵۳	فہرستِ مطبوعات توحید و ہلکیشنز
71	۵۴	آپ کے لئے خوشخبری	۵۴	۵۴	۵۴	آپ کے لئے خوشخبری
72	۵۵		۵۵	۵۵	۵۵	
			43			
				۳۹	ششم: سحر امراض یا جادوئی بیماریوں کا علاج و دم۔	
				۴۰	ہفتم: سحر استخاضہ و سیلانِ رحم کا علاج و دم۔	
				۴۱	ہشتم: سحر بندش کا علاج و دم۔	



عرض مؤلف

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضِلِّهِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. أَمَّا بَعْدُ :
قارئین کرام ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اذکار اور دعاؤں کے موضوع پر ہماری ایک ضخیم و تفصیلی کتاب ”منہاج ذکر الہی“ کئی
بار چھپ چکی ہے۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ جس میں قرآن کریم اور صرف صحیح و حسن درجہ کی احادیث
سے ثابت شدہ چار سو سے زیادہ اذکار و دعائیں موجود ہیں۔ جبکہ زیر نظر رسالہ عام دعاؤں اور
اذکار پر مشتمل نہیں بلکہ جیسا کہ اس کے نام سے ہی ظاہر ہے، اس کا موضوع ذرا مخصوص ہے۔

سبب تالیف :

یہ کتاب دراصل ہماری اُن ریڈیائی تقاریر کا مجموعہ ہے، جو ہم نے اپنے ہفتہ وار ریڈیو
پروگرام ”اسلام اور ہماری زندگی“ میں ماہ جمادی الثانیہ و شوال ۱۴۲۳ھ (۲۰۰۲ء) میں سعودی
ریڈیو (ملکہ مکرّمہ) سے نشر کی تھیں، انہیں ہماری لُختِ جگر آنسو نبیلہ قرنہ نے ترتیب دے کر اپنی
بہن نادیہ قرنہ کے تعاون سے کمپیوٹر پر کمپوز بھی کر دیا ہے۔ فَحَزَاهُمَا اللّٰهُ فِي الدَّارَيْنِ خَيْرًا
وَوَفَّقَهُمَا لِلْمَزِيدِ۔

اس موضوع کو ترتیب دے کر سعودی ریڈیو مکہ مکرّمہ سے نشر کرنے کا سبب صرف یہ تھا
کہ آج کل ہمارے ممالک میں تعویذ گندوں اور جادو ٹونے کا یہ سلسلہ بہت پھیل چکا ہے اور

اسکے معالجین یا عامل حضرات کی غالب اکثریت دوکان دار ٹائپ لوگوں کی ہے جو مال و ایمان دونوں کیلئے سخت نقصان دہ ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ لوگ ہمارے اس ریڈیو پروگرام اور پھر اس کتاب میں مذکور ان نورانی دعاؤں اور طبّ نبوی کی دواؤں کو استعمال کر کے اپنا اور اپنے اعزاء و اقارب کا علاج خود کریں۔

اسی طرح بعض لوگ تعویذ گنڈے کرواتے، دہاگے، نقش اور دوسری چیزیں لاتے، انھیں باندھتے اور اپنے گھروں اور دوکانوں یا دفاتروں میں لٹکاتے پھرتے ہیں۔ وہ بھی ان چیزوں سے جان مُچھڑا سکتے ہیں اور ہماری اس کتاب میں درج نورانی دعاؤں اور دواؤں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

یہاں اس بات کو بھی ذہن نشین کر لیں کہ قرآن کریم اور صحیح احادیثِ رسول ﷺ سے ثابت شدہ اذکار اور دعائیں پڑھ کر اور طبّ نبوی کی بعض دوائیں استعمال کر کے ہر شخص تعویذ گنڈوں، جُتوں اور جادو کے اثرات سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اور اگر بد قسمتی سے کوئی ان میں سے کسی کا شکار ہو گیا ہو تو وہ خود یا اسکے اعزاء و اقارب بھی ان اذکار و دعاؤں سے اُس کا علاج کر سکتے ہیں، اور اُس کا جتن و جادو نکال سکتے اور تعویذ و گنڈوں یا آسیب و مرگی کے اثرات زائل کر سکتے ہیں۔ اس کیلئے ”دوکانداروں“ کے جال میں پھنسنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اللّٰهُمَّ اشْفِ مَرْضَانَا وَ مَرْضَى الْمُسْلِمِينَ . والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ .

1424/4/12ھ ابو عبدنان محمد متین قس نواب الدین

ترجمان سپریم کورٹ، الخمر 2003/6/12ء

وداعیہ متعاون، مراکز دعوت و ارشاد

الخمر، الظہر ان، الدمام

(سعودی عرب)



کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے الٰہی صفات کا دعویٰ کر رکھا ہے، ایسے نجومیوں اور جادوگروں نے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے بڑے پُرکشش بورڈ آویزاں کر رکھے ہوتے ہیں، جن پر کچھ اس قسم کی عبارتیں لکھی ہوتی ہیں :

چالیس سالہ تجربہ کار، جو چاہو سو پوچھو، محبت میں ناکامی، رشتے میں رکاوٹ، اولادِ نرینہ کا تعویذ، محبوب آپ کے قدموں میں، کیس میں جیت کس کی؟ وغیرہ۔ ایسے کفر یہ و شرکیہ دعوے کرنے والے نجومیوں، جادوگروں اور پیروں سے اپنے ایمان و آبرو اور جیبیں بچائیں۔

علاج شرعی :

شرعی علاج یا دَم بھاڑ کیلئے درج ذیل تین شرطوں کا وجود ضروری ہے :

- (1) دَم، کلام اللہ، اسماءِ حسنیٰ اور صفاتِ الہیہ سے کیا جائے۔
 - (2) عربی زبان یا کسی دوسری معروف زبان میں ہو، جسے ہر کوئی سمجھ سکتا ہو۔
 - (3) اس بات کا اعتقاد ہو کہ یہ دَم بذاتِ خود مؤثر نہیں، بلکہ تاثیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوگی۔ جس دَم میں یہ تینوں شرائط پائی جائیں، اس کے جائز ہونے پر اجماع امت ہے۔ ۱۔
- البتہ کسی جادوگر سے علاج کروانا جائز ہی نہیں، کیونکہ جادو کرنے اور جادو کروانے والے کو تو نبی ﷺ نے اپنی امت سے ہی خارج قرار دیا ہے۔ ۲۔

ایسے ہی کسی کا ہن و نجومی کے پاس جانا اور اس سے علاج کروانا بھی ہرگز روا نہیں ہے۔ کیونکہ انکے پاس جانا اور انکی بات کی تصدیق کرنا شریعت سے کفر کرنا ہے۔ ۳۔

۱۔ فتح الباری شرح صحیح بخاری ۲۰۶/۱۰، شرح صحیح مسلم ۱۷۲/۲

۲۔ مسند بزار بسند جدید والطبرانی بسند حسن، صحیح الترغیب والترہیب لئلا البانی ۱۷۰/۳، حدیث: ۳۰۴۱-۳۰۴۲

۳۔ ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، صحیح الترغیب ۱۷۲/۳، مسند احمد ۴۲۹/۲، مستدرک حاکم حدیث: ۵۸

فرشتوں یا جنوں اور انبیاء و صالحین کے ناموں سے دَم کرنا شرک اور سخت ناجائز ہے۔ گھر کا کوئی فرد یا جو بھی دَم کرے، اس کا عقیدہ صحیح، نیت خالص، مقصد نیک ہو، وہ اللہ کا تابع فرماں، گناہوں سے دور، حرام سے گریزاں، مریض کے اسرار و بھید ظاہر نہ کرنے والا ہو، اور دم کے بہانے کسی کو بے پردہ نہ کرے اور نہ ناجائز خلوت اختیار کرے، مریض اور اسکے گھر والوں کی حوصلہ افزائی اور خاطر داری کرے، انہیں ڈرائے دھمکائے نہیں اور نہ انکی دل شکنی کرے۔ غرض مریض اور معالج دونوں کا نمازی ہونا حصول غرض کے لیے ضروری ہے۔ ۴

دشمنانِ دین و دولت کی پہچان:

آج کل بڑے صغیر میں جادو گروں، شعبہ بازوں، تعویذ گندے اور ٹونے ٹونکے کرنے والوں کی بڑی کثرت ہو گئی ہے، جو لوگوں کو آلو بنا بنا کر انکی جیبیں اور ایمان لوٹ رہے ہیں، ان سے بچنے کی ضرورت ہے۔ اس ٹولے کو پہچاننا کوئی مشکل امر نہیں، آپ چند باتیں ذہن میں رکھیں اور جس کے بارے میں پتہ چلے کہ وہ ایسا کرتا ہے، اُسے اُسی دشمنِ ایمان گروہ کا فرد سمجھیں:

- (1) مریض کی ماں یا ماں باپ دونوں کا اور مریض کا نام پوچھے۔
- (2) مریض کی قمیض، رومال، نقاب یا کوئی دوسرا کپڑا طلب کرے۔
- (3) کوئی ایسا جادوئی طلسم بڑبڑائے جو سمجھ میں نہ آتا ہو اور نہ ہی اس کا معنی معلوم ہو سکے۔
- (4) مختلف خانوں اور نقشوں پر مشتمل تعویذات وغیرہ دے۔ جن میں حروف، کلمات یا اعداد و ہندسے لکھے ہوتے ہیں، ویسے وہ اس بات کی تاکید کر دیتے ہیں کہ اُن کے دیئے ہوئے تعویذات کو کھولنا ہرگز نہیں، ورنہ پتہ نہیں کیا سے کیا ہو جائے گا۔ جبکہ یہ بھانڈا پھوٹنے کے ڈر سے محض دھمکی ڈراوا ہوتا ہے۔

- (5) کسی غیر شرعی امر کا مطالبہ کرے، مثلاً یہ کہ اتنے [عموماً ۴۰] دنوں تک پانی کو چھونا بھی نہیں،

۴ للتفصیل: فتح الحق لمبین ڈاکٹر عبداللہ الطیار و شیخ سامی المبارک ص: ۱۰۰-۱۰۷، ۱۶۱-۱۶۲

نہ وضوء کے لیے اور نہ غسل کے لیے، اور نہ ہی کسی سے مصافحہ کرنا ہے، اور بعض عامل ایک مقررہ مدت کے لیے کسی سے بھی ملنا جلنا بند کر دیتے ہیں۔

(6) گھر میں یا کسی خاص جگہ دفن کرنے کے لیے کچھ دے، یا کوئی جانور ذبح کر کے اسے دفن کرنے کا کہے۔

(7) جادو کے طلسم لکھے [تیزھی ترچھی لکیریں کھینچے]۔

(8) مریض کو کاغذ کی پتیاں دے، جنہیں جلا کر دھونی لینے کا کہے..... وغیرہ - ۵

اپنا علاج خود کریں :

غرض جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جا چکا ہے کہ اپنا علاج یا اپنے کسی عزیز کا علاج و دم آپ خود بھی کر سکتے ہیں بلکہ خود ہی کریں۔ اسمیں کوئی امر مانع نہیں ہے، اور جہاں تک تعلق ہے اس افواہ کا کہ اسکے لیے کسی عاملِ کامل کی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے، یہ ہوتا ہے اور وہ ہوتا ہے، تو یہ سب محض دھوکوسلہ ہے، حقیقت نہیں۔

البتہ یہ بات ضروری ہے کہ مریض ذہنی و نفسیاتی طور پر قوی ہو اور معالج و مریض دونوں کا ہی عقیدہ و عمل صحیح ہو، اللہ کی ذات پر بھرپور توکل ہو، اور ساتھ ہی انہیں اس بات کا یقین و عقیدہ ہو کہ قرآن، مومنوں کے لیے شفاء و رحمت ہے..... ۶۔ (دیکھیے: سورۃ بنی اسرائیل: ۸۲)

اگر ایسا ہو گیا تو اِنْ شَاءَ اللہ شفاء و رحمتِ الہی حاصل ہوگی اور تعویذ گندوں، جَنّات و جادو، بھوت و پریت اور آسیب و مرگی سب کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

وَاللّٰهُ هُوَ الشّٰفِیْ

۵ فتح الحق المؤمن ص: ۱۳۰-۱۳۱ الصارم البتار اردو، ص: ۵۱-۵۲، و ص: ۴۶-۴۷

۶ بنی اسرائیل: ۸۲

تعویذ گندوں ، جنّات و آسیب اور

مرگی و سایہ کا علاج و دم

انسان کی تخلیق مٹی سے، اور جڑوں کی تخلیق آگ سے ہوئی ہے۔ ۷

البتہ ان دونوں کو ہی اللہ نے اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ ۸

جن کا معنی ”پوشیدہ“ ہے، اور ہم انہیں نہیں دیکھ سکتے، البتہ وہ دیکھ سکتے ہیں۔ ۹

اور تخلیق کے اعتبار سے جن، انسان سے بھی پہلے کے ہیں۔ ۱۰

ان قرآنی تصریحات کی طرح ہی نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ فرشتے نور سے، جن نار [آگ] سے

اور آدم علیہ السلام خاک سے پیدا کیے گئے ہیں۔ ۱۱

جڑوں کی تین قسمیں ہیں :

(۱) ہوا میں اڑنے والے۔ (۲) سانپوں اور کتوں کی شکل میں پھرنے والے۔

(۳) ڈیرہ لگانے اور کوچ کر جانے والے۔ ۱۲

جن شکلیں بدل کر کبھی انسان، حیوان، سانپ، بچھو، کبھی اونٹ، گائے، بکری، گھوڑا، خنجر، گدھا

اور کبھی کوئی پرندہ بن سکتے ہیں۔ ۱۳

اور اکثر اوقات وہ کالے کتے اور کالی بلی کی شکل اختیار کرتے ہیں، کیونکہ کالا رنگ عموماً باطل

و شیطانی قوتوں کیلئے ہی زیادہ موزوں ہوتا ہے۔ ۱۴

۵۶: الذاریات

۱۲: الاعراف

۱۰: الحجر

۹: الاعراف

۱۱ صحیح مسلم، کتاب الزہد والرقاق، ۲۲۹۴/۴ حدیث: ۲۹۹۶-۱۲۳/۸ بشرح النووی

۱۲ معجم طبرانی کبیر، مستدرک حاکم، صحیح الجامع الصغیر ۸۵/۳

۱۴ مجموع فتاویٰ ابن تیمیہ ۵۲/۱۹

۱۳ ایضاح اللہ لانی عموم الرسالہ، ابن تیمیہ

جَنّات کے رہنے کے مقامات :

جَنّ ریتلے صحراؤں، گھلے جنگلوں، پہاڑی وادیوں اور گھاٹیوں (۱۵) کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں، گندی جگہوں اور بیت الخلاء یا پاخانہ گاہوں [ٹائیلز] میں پائے جاتے ہیں۔ ۱۶۔ اسی طرح یہ دراڑوں، غاروں، پٹوں (۱۷) ہمارے گھروں (۱۸) اونٹوں کے باڑوں (۱۹) قبرستانوں، متروک مکانوں یا کھنڈرات (۲۰) اور بازاروں میں عام ہوتے ہیں۔ ۲۱۔

جَنّات کے منتشر ہونے کے اوقات :

شام، سورج غروب ہونے سے لیکر صرف ایک گھڑی رات گزرنے تک، جب تک کہ خوب تاریکی و اندھیرا رہتا ہے، یہ جَنّات کے منتشر ہونے یا پھیلنے کے اوقات ہیں۔ اسی لیے اِس وقت نبی ﷺ نے بچوں کو گھروں میں روک کر رکھنے کا حکم فرمایا ہے۔ ۲۲۔

وقوع جَنّات و آسیب سے پہلے احتیاطی تدابیر :

جَنّات و آسیب کے وقوع سے پہلے چند احتیاطی تدابیر کا اختیار کرنا ضروری ہے، مثلاً:

(۱) توحید خالص کا عقیدہ اپنایا جائے۔

(۲) شرک و بدعات کی تمام لائشوں سے بچا جائے۔

- ۱۵۔ صحیح مسلم مع النووی ۱۷۰/۴
- ۱۶۔ ابوداؤد، کتاب الطہارہ، حدیث: ۶۰
- ۱۷۔ ابوداؤد، نسائی، ۳۳۳، مسند احمد، شیخ البانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے، دیکھیے: ضعیف ابی داؤد، حدیث:
- ۸، ضعیف نسائی، حدیث: ۱، ضعیف الجامع، حدیث: ۶۳۲۳، مشکوٰۃ ۱۱۵/۱-۳۵۴
- ۱۸۔ صحیح مسلم ۱۷۵/۲
- ۱۹۔ ترمذی و مسند احمد، شیخ البانی نے ارواء الغلیل ۱۶۴/۱-۱۹۴ میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔
- ۲۰۔ مجموع فتاویٰ ابن تیمیہ ۴۰/۱۹-۴۱
- ۲۱۔ مجمع الزوائد ۸۰/۴ میں پیشی نے کہا ہے کہ اسکے راوی صحیح کے راوی ہیں۔
- ۲۲۔ صحیح بخاری ۹۱/۱۰، حدیث: ۵۶۲۳، صحیح مسلم، ۱۵۹۵/۳، حدیث: ۲۰۱۲-۲۰۱۳

(۳) ہر معاملہ میں اللہ کا تقویٰ اختیار کیا جائے، اور اُسی کی طرف رجوع کیا جائے۔

(۴) کتاب اللہ اور سنتِ رسول ﷺ پر عمل کو جزّیہ جان بنایا جائے۔

(۵) اللہ پر بھرپور اعتماد و توکل اور ہر معاملہ اُسی کے سپرد کیا جائے۔

(۶) گناہوں کو ترک کر کے توبہ نصوح کی جائے۔

(۷) تمام فرائض و واجبات کو ادا کیا جائے۔

(۸) ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی جائے۔

(۹) عمل صالح اور اللہ کے دین پر استقامت اختیار کی جائے۔

(۱۰) عام نمازوں اور خصوصاً نمازِ فجر و عصر کی پابندی کی جائے۔

(۱۱) صدقہ و خیرات کرتے رہیں۔

(۱۲) گھروں میں تصاویر (فوٹو) اور تماثیل (شو پیس کی شکل میں سیپو) نہ رکھے جائیں۔

(۱۳) قرآنِ کریم کی تلاوت کو اپنی مستقل عادت بنایا جائے۔

(۱۴) ذکرِ الہی کا ورد جاری رکھا جائے۔

(۱۵) رزقِ حلال کھائیں اور حرام روزی سے بچیں۔ ۲۳

جَنّات و آسیب اور مرگی و سایہ سے بچنے کی دعائیں اور طریقے :

یہاں یہ بات پیش نظر رہے کہ جنّ، آسیب، سایہ اور مرگی (طبی مرگی چھوڑ کر) سب جَنّات کے اثرات اور انکے ہی مختلف نام ہیں، کیونکہ جادو کے ذریعے کسی میں داخل کیے گئے جنّ والے شخص پر جب قرآن پڑھا جائے تو اُس مریض کو مرگی جیسا دورہ پڑے گا، اور اسکی زبان سے جنّ بولنے لگے گا، اُسے رَعشہ جیسی کچکی شروع ہو جائے گی، یا سُر، معدے یا سینے میں درد شروع ہو جائے گا، یا

۲۳ فتح الحق المبین فی علاج الصرع والسحر والعین، [ص: ۴۳-۵۱]، و عالم الجن والشیاطین، شیخ عمر سلیمان الأشقر، والصارم البتار، وحید عبدالسلام البالی، مترجم اردو۔

ہاتھ پاؤں سن ہونے لگیں گے۔

غرض ان سب سے بچنے کی دعائیں اور طریقے اہل علم و تجربہ کی رائے میں درج ذیل ہیں:

(۱) بکثرت تعوذ: ((أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمَزِهِ وَ نَفْعِهِ وَ نَفْعِهِ))

یا پھر ((أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)) پڑھنا۔ ۲۴

(۲) بکثرت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا حتیٰ کہ سواری (یا خود بندہ) ٹھوکر

کھائے، دروازہ کھولے یا کوڑا کرکٹ پھینکے، تب بھی بِسْمِ اللّٰهِ ... پڑھے۔ ۲۵

(۳) سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرنا۔ ۲۶

(۴) سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرنا۔ ۲۷

(۵) آیۃ الکرسی (البقرۃ: ۲۵۵) کی صبح و شام تلاوت، اسی طرح ہر فرض نماز کے بعد اور سونے

سے پہلے بھی اسکی تلاوت کرنا۔ ۲۸

(۶) سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتوں کی تلاوت کرنا۔ ۲۹

(۷) مَعُوذَات یعنی قرآن کریم کی آخری تین سورتوں (الْاٰخِرَات، الْاٰخِرَات، الْاٰخِرَات) کی روزانہ

تین تین مرتبہ تلاوت کرنا۔ (۳۰) خصوصاً ان تینوں سورتوں کو صبح بعد نماز فجر اور شام بعد نماز

۲۴ تم السجدہ: ۳۶، النحل: ۹۸

۲۵ ابوداؤد، حدیث: ۴۹۸۳، نسائی، مسند احمد ۵۹/۵، متدرک حاکم ۲۲۹/۴، صحیح الجامع الصغیر للالبانی

۲۲۳/۲، حدیث: ۷۴۰۱، شیخ ابن باز نے فتح الحق السکین ص: ۵۵ پر اپنی تعلیق میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

۲۶ ابوداؤد ۱۳/۱۳، مسند احمد ۵۹/۵، سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ للالبانی حدیث: ۲۰۲۸

۲۷ صحیح مسلم ۵۳۹/۵، حدیث: ۷۸۰-۸۰۴

۲۸ بخاری مع الفتح ۲۸/۶، متدرک حاکم ۵۶۲/۱، امام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے، علامہ ذہبی نے تلخیص میں

اور شیخ البانی نے صحیح الترغیب ۲۸۳/۱، حدیث: ۶۵۸ میں اسکی موافقت کی ہے۔

۲۹ صحیح بخاری ۹/۹۴، صحیحہ ۵۵۵/۱، حدیث: ۲۵۵

۳۰ صحیح ابوداؤد للالبانی ۱۸۲/۳، حدیث: ۲۸۲۹ و ترمذی کتاب الدعوات۔

مغرب تین تین مرتبہ پڑھیں۔ ۳۱

غرض قرآن کریم کی تلاوت بلا ناغہ ہونی چاہئے، جو کہ اس سلسلہ میں بنیادی علاج ہے۔ ۳۲

(۸) تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام یہ دعاء پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی

السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ))۔ ۳۳

”اللہ کے نام سے، جب کا نام لینے کے بعد زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان

نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے“۔

(۹) دن ہو یا رات کسی کھیت میں جائیں یا صحرا میں ڈیرہ لگائیں اور سمندر میں ہوں یا فضاء میں،

یہ دعاء ضرور پڑھ لیں۔ نہ جنّ چمٹے گا، نہ جادو اثر کرے گا اور نہ ہی کوئی زہریلا کیڑا کاٹے گا۔

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))۔ ۳۴

”میں تمام مخلوقات کے شرّ سے اللہ کے کلمات کے ساتھ اُسکی پناہ مانگتا

ہوں“۔

(۱۰) جب رات کو (یا کسی بھی وقت) گھبراہٹ اور ڈر محسوس ہو، تو اللہ تعالیٰ نے شیطانوں سے

اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم فرمایا ہے۔ ۳۵

اور نبی ﷺ نے اللہ کی پناہ مانگنے کا طریقہ بتاتے ہوئے یہ دعاء پڑھنے کا حکم فرمایا ہے:

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ

۳۱ حکم السحر والکہانہ لابن باز ص: ۳۵ ۳۲ العلاج بالرقی شیخ سعید بن وهف القحطانی ص: ۸۵

۳۳ ابوداؤد، حدیث: ۵۰۸۸، ترمذی، حدیث: ۳۳۸۵، ابن ماجہ، حدیث: ۳۸۶۹، ابن حبان، صحیح الجامع

لللابانی ۱۰۰۲۲، حدیث: ۵۷۴۵، مسند احمد ۶۲/۱، شیخ ابن باز نے اسے فتح الحق المبین ص: ۵۵ پر صحیح قرار دیا

۳۴ صحیح مسلم ۲/۲۰۸-۲۰۸۱، حدیث: ۲۷۰۸، ۲۷۰۹، مختصر مسلم تحقیق اللابانی، حدیث: ۱۳۵۹، ابوداؤد،

ترمذی، مسند احمد۔ ۳۵ المؤمنون: ۹۷-۹۸

الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ)). ۳۶

”میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اُسکے غضب و ناراضگی اور اُسکے بندوں کے شرّ اور شیطانوں کی شرارتوں اور اُن کے حاضر ہونے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔“

۱۱) اگر کسی نے روزانہ ایک سو (۱۰۰) مرتبہ درج ذیل ذکر کر لیا، تو اُسے ہر روز دس غلام آزاد کرنے، سونکیاں کمانے اور سوغناہ مٹانے کا اجر ملے گا، اور شام ہونے تک پورا دن وہ جنّ و شیاطین سے محفوظ رہے گا :

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)).

”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ اُسکا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی اور ہر طرح کی تعریف صرف اُسی کے لیے ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

اور اسی حدیث میں یہ بھی ہے کہ اگر کسی نے ایک دن میں سو (۱۰۰) مرتبہ یہ کہا:

((سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ)). ۳۷

”اللہ اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہے۔“

تو اُسکے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

۱۲) حدیث میں ہے کہ اگر گھر میں داخل ہوتے، کھانا کھاتے اور گھر سے نکلتے وقت اللہ کا ذکر کر لیں یعنی متعلقہ دعائیں پڑھ لیں تو شیطان اپنے ساتھیوں میں اعلان کر دیتا ہے کہ اس گھر میں نہ تمہارے لیے رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ ہی کھانے کو کچھ ہے، اور جب گھر میں داخل

۳۶ ابوداؤد، حدیث: ۳۸۹۳، ترمذی، حدیث: ۳۵۱۹، صحیح الجامع ۱/۱۸۱، حدیث: ۷۰۱

۳۷ صحیح بخاری ۴/۹۵، حدیث: ۲۹۳، صحیح مسلم ۴/۲۰۷، حدیث: ۲۶۹۱

ہوتے وقت ذکر نہ کریں تو وہ کہتا ہے کہ تمہیں رات بسر کرنے کیلئے ٹھکانا بھی مل گیا اور کھانا بھی میسر آ گیا۔ ۳۸

ا۔ گھر سے نکلنے وقت کا ایک ذکر و دعاء: گھر سے نکلنے وقت یہ دعاء و ذکر کرنے کا حکم ہے:

((بِسْمِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)). ۳۹

”اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر توکل کیا اور مجھ میں (تکیا کرنے یا

گناہ سے بچنے کیلئے) اللہ کی عطا کردہ طاقت و قوت کے سوا کچھ نہیں ہے“

اسی حدیث میں نبی ﷺ فرماتے ہیں: ”اگر گھر سے نکلنے وقت یہ دعاء کر لیں تو اسے کہا جاتا ہے: ”تو کفایت یافتہ و ہدایت یافتہ ہے، اور شیطان اُس سے بھاگ جاتا ہے۔“

ب۔ گھر میں داخل ہوتے وقت کا ذکر و دعاء: گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعاء کریں:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرِجِ، بِسْمِ اللّٰهِ

وَلَجْنَا، وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَ عَلٰی رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا)). ۴۰

”اے اللہ! میں داخل ہونے اور خارج ہونے کی جگہوں کی بھلائی طلب

کرتا ہوں، ہم اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتے اور اللہ کے نام کے

ساتھ ہی نکلنے ہیں اور اپنے رب پر ہی ہمارا توکل ہے۔“

ایک صحیح حدیث میں ہے: ”ہر گھر میں داخل ہوتے وقت اُس گھر والوں کو سلام کہو“۔ ۴۱

(۱۳) جب کھانا کھانے لگیں تو کہیں: بِسْمِ اللّٰهِ (اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں)۔ ۴۲

۳۸ صحیح مسلم ۱۵۹۸/۳، حدیث: ۲۰۱۸، مختصر مسلم ۱۲۹۷، ابوداؤد، ابن ماجہ، مسند احمد

۳۹ ابوداؤد، کتاب الادب ۳۲۵/۴، صحیح سنن ترمذی للالبانی ۱۵۱/۳، حدیث: ۲۷۲۴

۴۰ ابوداؤد ۳۲۵/۴، حدیث: ۵۰۹۶، معجم طبرانی کبیر، الاحادیث الصحیحہ للالبانی ۳۹۴/۱، حدیث: ۲۲۵

۴۱ شعب الایمان بہیقی، صحیح الجامع الصغیر للالبانی ۱۵۳/۱، حدیث: ۵۲۶

۴۲ صحیح بخاری صحیح مسلم

اور جب شروع میں یہ کہنا بھول جائیں تو کھانے کے دوران یا آتے ہی یہ کلمات کہیں:
 ((بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ)) ”اللہ ہی کے نام کے ساتھ [کھاتا ہوں] اسکے شروع میں اور
 اسکے آخر میں“۔ ۴۳

اور جب کھانے سے فارغ ہوں تو یہ دعاء کریں:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةَ)). ۴۴

”ہر قسم کی تعریف اُس اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی
 بھی طاقت و قوت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا“۔

اسی موقع کی ایک دعاء یہ بھی آئی ہے :

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ)). ۴۵

”ہر قسم کی تعریف اس اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں
 مسلمان بنایا“۔

لیکن اسکی سند کی صحت میں اختلاف ہے۔ علامہ البانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ ۴۶

جبکہ شیخ عبدالقادر الارناؤوط نے اس حدیث کو ”حسن“ لکھا ہے۔ ۴۷

لہذا پہلی دعاء کرنا ہی بہر حال بہتر ہے۔

۱۲) بیت الخلاء میں داخل ہونے لگیں تو یہ دعاء ضرور کر لیں:

۴۳ سنن ابوداؤد ۳/۳۴۷، صحیح ترمذی ۱۶۷۲

۴۴ ابوداؤد، صحیح ترمذی ۱۵۹۳، نسائی، ابن ماجہ، مستدرک حاکم، صحیح الجامع الصغیر ۲/۱۰۵

۴۵ ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، مسند احمد

۴۶ ضعیف الجامع ۲/۱۷۴، تخریج الکلم الطیب، حدیث: ۱۸۸، مشکوٰۃ ۲/۱۲۱۶

۴۷ تحقیق و تخریج الاذکار للنووی ص: ۲۰۲

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَاثِ))۔ ۴۸

”اے اللہ! میں خبیث چٹوں اور خبیث چٹنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں“

بعض روایات میں اس دعاء کے شروع میں (بِسْمِ اللّٰهِ) کہنا بھی آیا ہے۔ ۴۹
اور بیت الخلاء سے نکلنے وقت یہ کہیں :

((غُفْرَ اَنْکَ))۔ ۵۰ ”اے اللہ! میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں“۔

(۱۵) جب کسی پر غصہ آجائے تو ((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ))۔ پڑھیں۔ ۵۱

یعنی ”میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، شیطانِ مردود سے“

(۱۶) جماع (ہمبستری) کے وقت درج ذیل دعاء کیا کریں، آپ اور آپ کی اولاد جن و شیطان سے محفوظ رہے گی :

((بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا))۔ ۵۲

”اے اللہ! تیرے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور تو جو اولاد

ہمیں عطا کرے، اُسے بھی شیطان سے بچا“۔

(۱۷) ایک ضعیف روایت میں ہے کہ پلوں اور سوراخوں میں پیشاب ہرگز نہ کریں۔ اور راوی حدیث سے اس کی ممانعت کی وجہ پوچھی گئی تو انھوں نے بتایا:

”کہتے ہیں کہ ان میں جن رہتے ہیں“۔ ۵۳

(۱۸) اگر ممکن ہو تو عجوہ کھجور کے سات دانے روزانہ صبح نہار منہ کھا لیا کریں۔ ایسا کرنے سے نبی

۴۸ صحیح بخاری ۶۷۱/۱، حدیث: ۱۴۲، صحیح مسلم ۲۸۳/۱

۴۹ دیکھیے: فتح الباری ۲۴۴/۱

۵۰ ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، زاد المعاد تحقیق الارناؤوط ۳۸۷/۲

۵۱ صحیح بخاری ۱۱۲/۴، حدیث: ۶۱۱۵، صحیح مسلم ۲۰۱۵/۴، حدیث: ۲۶۱۰

۵۲ مختصر صحیح بخاری للزبیدی مع ترجمہ انگریزی ص: ۸۹۶، صحیح مسلم ۱۰۷۸/۲، حدیث: ۱۳۳۴

۵۳ ابوداؤد و نسائی، ضعیف الترغیب للالبانی ۷۷/۷

ﷺ کے ارشاد کے مطابق:

”اُس دن اسے کوئی زہر اور سحر (جادو) نقصان نہیں پہنچائے گا۔“ ۵۴
خاص عجوہ کھجورِ اولیٰ ہے، لیکن اگر وہ نہیں تو مدینہ منورہ کی کوئی بھی کھجور کھالیں کیونکہ
مدینہ منورہ کی ہر کھجور میں یہ تاثیر موجود ہے، جیسا کہ نبی ﷺ کی ایک دوسری حدیث سے پتہ
چلتا ہے۔ ۵۵

اور علامہ ابن باز رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ”اگر کوئی مدینہ منورہ کے علاوہ مطلقاً کہیں کی بھی
سات کھجوریں کھالے تو وہ بھی مفید ہیں۔“ ۵۶
امام خطابی فرماتے ہیں کہ عجوہ نامی کھجور کے سحر و زہر کے سلسلہ میں سب سے زیادہ
بابرکت و مفید ہونے کی خاص وجہ یہ ہے کہ یہ مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کے دستِ مبارک
سے بوئی گئی تھی۔ ۵۷

(۱۹) نبی ﷺ نے بعض دیگر تدابیر اور احتیاطیں بھی بتائی ہیں مثلاً آپ ﷺ نے فرمایا ہے:
”اپنے دروازے بند رکھا کرو، اپنے کھانے پینے کے برتنوں کے منہ
ڈھانپ کر رکھو، اپنے چراغ بجھا کر سویا کرو، اپنے مشکیزوں [پانی کے
برتنوں] کے منہ بند کر کے رکھا کرو، شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا،
ڈھکنا نہیں اٹھاتا، نہ مشکیزوں کا تسمہ کھولتا ہے، اور چوہیا تو گھر والوں
سمیت گھر کو آگ لگا دیتی ہے۔“ ۵۸

۵۴ صحیح بخاری مع الفتح ۱۰/۳۴۷، صحیح مسلم ۳/۱۶۱۸

۵۵ صحیح مسلم ۳/۱۶۱۸

۵۶ بحوالہ العلاج بالرقی من الکتاب والسنن مع الدعاء للشیخ سعید القحطانی ص: ۸۹

۵۷ فتح الباری ۱۰/۲۵۰، ماخوذ از فتح الحق للمبین والصارم البتار والعلاج بالرقی وغیرہ

۵۸ مسلم، داؤد، ترمذی، مسند احمد۔ صحیح الجامع: ۱۰۸۰، ارواء الغلیل للالبانی: ۳۹

(۲۰) ایک حدیث میں نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

”سال میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے جس میں وباء [بیماری] اترتی ہے۔ اور وہ جس کھانے کے ٹنگے برتن یا کھلے منہ والے پانی کے مشکیزے [برتن] کے پاس سے گزرتی ہے، اس میں داخل ہو جاتی ہے“ - ۵۹

(۲۱) ایک اور حدیث میں آپ ﷺ کا ارشاد ہے :

”اگر کسی کے لیے [برتن کا ڈھکنا نہیں بلکہ صرف] یہی ممکن ہے کہ وہ برتن کے منہ پر کوئی لکڑی کا ٹکڑا [مَہْضُورِی وغیرہ] رکھ دے اور اس پر اللہ کا ذکر کر دے (بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ دے) تو یہی کر لے....“ - ۶۰

قارئین کرام! یہ اکیس (۲۱) اذکار و دعائیں، احتیاطیں اور عَجّوہ کھجور والا نسخہ قرآن و سُنّت سے ثابت ہیں، جن پر عمل کرتے رہنے سے آدمی تعویذ گندوں، جَنّات و آسیب اور مرگی و سایہ وغیرہ سے بِإِذْنِ اللّٰهِ محفوظ رہتا ہے۔



۵۹ مختصر مسلم ۱۲۸۲، مسند احمد بحوالہ صحیح الجامع ۱۰۴۱۵۹، الصحیحہ: ۳۷

۶۰ مسلم وابن ماجہ و مسند احمد بحوالہ صحیح الجامع: ۱۰۴۱۶۰، الصحیحہ: ۳۷، الارواء: ۳۹

تعویذ گندے، جنّات و جادو، آسیب و مرگی اور سایہ زائل کرنے کے متعدد علاج و دم

ہاں اگر کبھی ان مذکورہ سابقہ اذکار و دعاؤں کے پڑھنے اور تدابیر و احتیاط برتنے میں سستی و غفلت ہو جائے اور کسی پر ان چیزوں میں سے کوئی چیز مسلط ہو ہی جائے تو انھیں زائل کرنے کے علاج اور دم بھی قرآن و سنت میں موجود ہیں۔

اولاً: آذان :

صحیح بخاری میں ہے کہ مریض کے کان میں آذان کہیں، جنّ و شیطان (إن شاء اللہ) گوزمارتا ہوا بھاگ نکلے گا۔ ۶۱

ثانیاً: قرآنی آیات و سُوَر:

اہل علم و تجربہ حضرات نے لکھا ہے کہ مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر (اور اگر مریض غیر محرم ہو تو اپنا ہاتھ رکھنے کی بجائے اُسی مریض یا اسکے کسی محرم کا ہاتھ اُسکے سر پر رکھو ا دیں اور) یہ قرآنی آیات و سُوَر پڑھیں:

(۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ ...﴾ کے بعد سورۃ الفاتحہ، مکمل۔

(۲) سورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات: بِسْمِ اللّٰهِ .. ﴿اَلَمْ تَاْمُرْ بِالْمُفْلِحُوْنَ ☆﴾

(۳) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... کے بعد آیۃ الکرسی (البقرہ: ۲۵۵)۔

(۴) سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... ﴿لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی

الْاَرْضِ تَا الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ ☆﴾

(۵) سورة آل عمران کی پہلی دس آیات: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ. اَلَمْ تَا وَقُوْذِ النَّارِ ☆﴾
 (۶) سورة آل عمران، آیت: ۱۸ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿. شَهِدَ اللّٰهُ تَا الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ☆﴾
 (۷) سورة آل عمران، آیت: ۲۶-۲۷ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿قُلِ اللّٰهُمَّ تَا بِغَيْرِ حِسَابِ ☆﴾
 (۸) سورة الاعراف، آیت: ۵۴ تا ۵۷ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿. اِنَّ رَبَّكُمْ الَّذِي تَا لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ☆﴾

(۹) سورة الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۱۹ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿. وَ اَوْحَيْنَا تَا صَاغِرِيْنَ ☆﴾ اور
 آیت: ۱۲۰، ﴿وَالْقِي السَّحَرَةَ سَجِدِيْنَ ☆﴾ کو بار بار پڑھیں۔
 (۱۰) سورة بنی اسرائیل (الاسراء)، آیت: ۵۱ تا ۵۴ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿. وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ تَا عَسَى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ☆﴾
 (۱۱) سورة یونس، آیت: ۷۹ تا ۸۲ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿. وَقَالَ فِرْعَوْنُ تَا وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ☆﴾

(۱۲) سورة طہ، آیت: ۶۵ تا ۶۹ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿. قَالُوْا تَا حَيْثُ اَتٰی ☆﴾
 (۱۳) سورة المؤمنون، آیت: ۱۱۵ تا ۱۱۸ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ﴿. اَفَحَسِبْتُمْ تَا خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ☆﴾
 (۱۴) سورة الصّٰفّٰت، آیت: ۱ تا ۱۸ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿. بِسْمِ اللّٰهِ... وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا ☆﴾
 تَا وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ☆۔

(۱۵) سورة الرّٰحْمٰن، آیت: ۲۸ تا ۳۳ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿. فَبَايَ الْاَءِ تَا تُكْذِبَانِ ☆﴾
 (۱۶) سورة الحشر، آیت: ۲۱ تا ۲۴ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿. لَوْ اَنْزَلْنَاهَا الْقُرْآنَ تَا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ☆﴾

(۱۷) سورة الملک، آیت: ۱ تا ۴ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿. بِسْمِ اللّٰهِ... تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ تَا وَهُوَ حَسِيْرٌ ☆﴾

(۱۸) سورة القلم، آیت: ۵۱، ۵۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... ﴿وَ اِنْ يَّكَادُ تَالِلُ الْعَالَمِيْنَ ☆﴾

(۲۹) سورة الجن، آیت: ۳۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... ﴿وَ اِنَّهٗ تَا وَلَدًا ☆﴾.

(۲۰) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ ... کے بعد تین مرتبہ پوری سورة الكافرون ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ☆﴾

(۲۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ ... تین مرتبہ پوری سورة الاخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ☆﴾

(۲۲) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ ... تین مرتبہ پوری سورة الفلق ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ☆﴾

(۲۳) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ ... تین مرتبہ پوری سورة التاس ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

النَّاسِ ☆﴾

مثلاً : اذکار و دعائیں :

ان تیس (۲۳) قرآنی اذکار و دعاؤں کے علاوہ مریض کو حدیث کی درج ذیل دعائیں پڑھ کر بھی دم کریں جنہیں بعض اہل علم اور تجربہ کار حضرات نے مفید مطلب قرار دیا ہے، مثلاً:

(۱) ((اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُدْهِبُ الْبَاسِ، اِشْفِ اَنْتَ الشّٰفِیُّ، لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ، شِفَاءٌ لَا یُعَادِرُ سَقَمًا، اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ، وَ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ))۔ ۶۲

(۲) ((بِسْمِ اللّٰهِ، اٰمَنَّا بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ مِنْهُ شَیْءٌ مُّمْتَنِعٌ، وَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَ لَا تُضَامُ، وَ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْمُنِیْعِ، نَحْتَجِبُ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی كُلِّهَا عَائِلِدِیْنَ بِاللّٰهِ مِنَ الْاَبَالِیْسَةِ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ مُسِرٍّ وَ مُعْلِنٍ، وَ مِنْ شَرِّ مَا یَكُنُّ بِالنَّهَارِ وَ یَخْرُجُ بِاللَّیْلِ، وَ مِنْ شَرِّ مَا یَكُنُّ بِاللَّیْلِ وَ یَخْرُجُ بِالنَّهَارِ، وَ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ،

وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ، رَبِّي أَخَذَ
بِنَاصِيئِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ))

(۳)) (بِسْمِ اللَّهِ، آمَنْتُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ، وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ
وَالطَّاغُوتِ وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا، وَاللَّهُ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ، حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى، سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا، لَيْسَ وَرَاءَ
اللَّهِ مُنْتَهَى، رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا
وَرَسُولًا))

(۴)) (بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ)) - ۶۳

(۵)) (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) - ۶۴

(۶)) (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ،
وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَ
النَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ)) - ۶۵

(۷)) (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ
غَيْبٍ لَآمَةٍ)) - ۶۶

۶۳ ابوداؤد: ۵۰۸۸، ترمذی: ۳۳۸۵، ابن ماجہ: ۳۸۶۹، مسند احمد ۶/۱، ابن حبان، صحیح الجامع ۲/۲، ۱۰۰۲

حدیث: ۵۷۴۵

۶۴ صحیح مسلم ۴/۲۰۸، حدیث: ۵۸۰۸، ۲۷۰۹، ۲۷۰۹، مختصر مسلم: ۱۴۵۹، ابوداؤد، ترمذی، مسند احمد

۶۵ مسند احمد ۳/۱۱۹ اسناد صحیح، عمل الیوم واللیلہ ابن السنی: ۶۳۷، مجمع الزوائد ۱۰/۱۷۷

۶۶ صحیح بخاری مع الفتح ۶/۲۰۸

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ، مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ، وَأَنْ يَحْضُرُونَ))

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ، وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ، مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَآثِمَ وَالْمَغْرَمَ، اللَّهُمَّ لَا يَهْزُمُ جُنْدَكَ، وَلَا يُخْلِفُ وَعْدَكَ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ))

((أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَا شَيْءٌ أَعْظَمُ مِنْهُ، وَبِكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ، الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى، مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَمِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ))

((اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَنَّ اللَّهَ آخِطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا))

((تَحَصَّنْتُ بِالْإِلَهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، وَإِلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّي وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ، وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، وَاسْتَدْفَعْتُ الشَّرَّ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ، حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِ، حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِ، حَسْبِيَ اللَّهُ هُوَ حَسْبِيَ الَّذِي بِيَدِهِ كُلُّ شَيْءٍ، وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ، حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى، سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا، وَلَيْسَ وَرَاءَ اللَّهِ مَرْمِيٌّ، وَصَلَّى اللَّهُ

وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ))۔ ۶۷

رابعاً: زجروتوخیخ :

نبی ﷺ نے ایک آسیب زدہ آدمی پر مسلط جن کو ڈرایا دھمکایا اور فرمایا:

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ)) (تین مرتبہ) ”میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔“

((أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ)) (تین مرتبہ) ”میں تجھ پر اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں۔“ ۶۸

پھر نبی ﷺ نے جن سے مخاطب ہو کر فرمایا:

((أَخْرُجْ عَدُوَّ اللّٰهِ، اَنَا رَسُولُ اللّٰهِ))۔ ۶۹

”اے اللہ کے دشمن! نکل جا، میں اللہ کا رسول ہوں۔“

یہی زجروتوخیخ مناسب حال الفاظ میں ہمارے لیے بھی ایک مسنون عمل و علاج ہے۔ اور ظاہر

ہے کہ نبی ﷺ نے جہاں ”رَسُولُ اللّٰهِ“ کہا تھا، اُس کی جگہ ہم اپنے آپ کو ”عَبْدُ اللّٰهِ“

(اللہ کا بندہ) کہیں گے۔

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے جن کے لیے اپنے شاگرد کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ نکل جاؤ، ورنہ لکڑی

کے ستر (۷۰) جوتے کھانے کیلئے تیار ہو جاؤ، تو وہ جن صرف پیغام سُن کر ہی نکل گیا۔

اسی طرح شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کبھی اپنے کسی ساتھی یا شاگرد کو آسیب زدہ آدمی کے پاس

بھیج کر جن کو کھلواتے کہ اس سے نکل جاؤ۔ تمہارا یہ فعل تمہارے لیے جائز نہیں، اور کبھی خود جا کر

اُسے کہتے اور مریض کو افاقہ ہو جاتا۔ ۷۰

۶۷ ماخوذ از: فتح الحق المبین ص: ۱۳۸-۱۴۰

۶۸ صحیح مسلم

۶۹ مسند احمد ۱۷/۱۷۲، زاد المعاد ۶۸/۴

۷۰ عالم الجن والشیاطین، ڈاکٹر عمر سلیمان الأشقر

خامساً: طبّی علاج و دوائیں :

۱) نبی اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے اور آئمہ و اہل علم کے آزمائے ہوئے سابقہ علاج کے علاوہ طبّ نبوی ﷺ کی دوائیں بھی اس سلسلہ میں بڑی مفید ہیں، چنانچہ شہد کو اللہ تعالیٰ نے (سورۃ النحل، آیت: ۶۹ میں) اور نبی ﷺ نے بھی باعثِ شفاء قرار دیا ہے۔ ۱۔

لہذا مریض صبح کے وقت نہار منہ حسبِ طبیعت دو چار چمچ شہد کھالے اور رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ایک کپ کو شہد سے میٹھا کر کے اہل تجربہ علماء کے بقول پوری سورۃ الجتن پڑھ کر اُس پانی پر دم کر کے اُسے پلا دیں۔ ایک ہفتہ کے عمل سے ان شاء اللہ تعویذ گندوں کے اثرات، جن و آسیب یا سایہ اور اسی وجہ سے طاری ہونے والی مرگی ختم ہو جائے گی۔ ۲۔

۲) صحیح بخاری میں ہے کہ نبی ﷺ نے جبہ سوداء (کلونجی Black Seeds) کو موت کے سوا ہر مرض کیلئے باعثِ شفاء قرار دیا ہے۔ ۳۔

۳) زیتون [درخت اور پھل] بڑا بابرکت ہے جسکا ذکر قرآن کریم میں کئی جگہ آیا ہے۔ ۴۔
خصوصاً بیت المقدس (فلسطین) کا زیتون تو بہت ہی بابرکت ہے۔ (۵) لہذا زیتون کھانا اور اسکا تیل پینا اور لگانا (استعمال کرنا) چاہیئے۔ زیتون کو سالن اور اچار کے طور پر کھانے یا اسکا تیل استعمال کرنے کا حکم خود نبی ﷺ نے بھی فرمایا ہے۔ ۶۔

۱۔ صحیح بخاری ۴/۳۳۲

۲۔ معجزات الشفاء، ابو الفداء محمد عزت ص: ۳۲، بحوالہ فتح الحق المبین ص: ۱۵۱

۳۔ صحیح بخاری مع الفتح ۱۵۰/۱، حدیث: ۵۶۸۷

۴۔ دیکھیے: سورۃ النحل، آیت: ۱۱، سورۃ المؤمنون، آیت: ۲۰، بلفظ شجرۃ، سورۃ عیس، آیت: ۲۹، سورۃ التین، آیت: ۱

۵۔ سورۃ بنی اسرائیل یا الاسراء، آیت: ۱

۶۔ ترمذی وابن ماجہ عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔ صحیح الجامع الصغیر ۱/۱۸، ترمذی عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ صحیح الترمذی ۲/۱۶۶، حدیث: ۱۵۰۸

(۴) عَجّوہ یا مدینہ منورہ یا کہیں کی بھی کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ مریض کو کھلائیں۔ ۷۷
 (۵) مریض کو روئے زمین کا سب سے افضل و اشرف اور مبارک پانی ”زمرم“ پلائیں جو ایک ارشادِ نبوی ﷺ کی رو سے غذاء (۸۷) اور ایک حدیث کی رو سے باعثِ شفاء بھی ہے۔ (۹۷) علامہ ابن قیمؒ نے زاد المعاد میں اسکے بڑے فوائد ذکر کیے ہیں۔ ۸۰

(۶) قرآن کریم کی رو سے بارش کا پانی بھی بڑا باعثِ برکت ہے۔ ۸۱

لہذا مریض کو بارش کا پانی پلانا بھی مفید مطلب ہے۔

(۷) غسل کرنا اور کم از کم ہر جمعہ کو۔ (۸۲) اور ہر وقت صفائی ستھرائی رکھنا اور ایک حدیث کی رو سے خوشبو لگانا نبی ﷺ کا پسندیدہ عمل ہے۔ (۸۳) فرشتے خوشبو پسند کرتے ہیں اور جن و شیاطین اس سے دور بھاگتے ہیں۔ (۸۴) لہذا خوشبو سے استفادہ کیا جائے۔

غرض روحانی (کتاب و سنت کی دعائیں) اور مادی و طبی ہر طرح کا علاج کیا جائے۔

سادساً: صدقہ و خیرات سے علاج:

صدقہ و خیرات کرنا بھی ردِ بلاء کا ذریعہ اور باعثِ شفاء ہے اور ایک صحیح حدیث کی رو سے نبی ﷺ نے تو صدقہ کے ذریعے علاج کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ ۸۵

۷۷ تفصیل، احتیاطی تدابیر میں نمبر ۱۸ کے تحت گزری ہے۔

۷۸ صحیح مسلم ۱۹۲۲/۲، حدیث: ۷۳۷۳

۷۹ صحیح ابن حبان، مسند بزار، معجم طبرانی صغیر و کبیر، صحیح الجامع: ۲۳۳۵-۲۳۳۲

۸۰ نیز دیکھیے: سوئے حرم للمؤلف ص: ۲۸۸-۲۹۵، طبع دوم

۸۱ سورۃ ق، آیت: ۹

۸۲ ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، مؤطا مالک، مسند احمد، صحیح الجامع ۷۳۳/۲، حدیث: ۴۱۵۵

۸۳ نسائی، بیہقی، مسند احمد، مستدرک حاکم، صحیح الجامع ۵۹۹/۱، حدیث: ۳۱۲۳

۸۴ زاد المعاد، جزء الطب النبوی

۸۵ کتاب الثواب ابوالشیخ بحوالہ صحیح الجامع ۶۳۴/۲، حدیث: ۳۳۵۸

سحر (جادو) کا علاج و دم

سحر [جادو] برحق ہے۔ (۸۶) سحر اور اسکے مختلف صیغوں کا ذکر قرآن کریم میں (سورۃ البقرۃ، آیت: ۱۰۲ کے علاوہ) کم و بیش ساٹھ (۶۰) مقامات پر آیا ہے۔ ۸۷۔ اسی طرح صحیح بخاری و مسلم میں بھی اسکا ذکر ہے۔ (۸۸) اور اسی مقام پر لبید بن اعصم یہودی کے نبی ﷺ کو جادو کرنے کا واقعہ بھی مذکور ہے۔ اور تمام مفسرین کا اتفاق ہے کہ قرآن کریم کی آخری دو سورتوں کے نزول کا سبب بھی اسی جادو کا علاج و ازالہ تھا۔ البتہ جادو کا سیکھنا قرآن کریم (سورۃ البقرۃ، آیت: ۱۰۲) کی رو سے کفر اور جادو کرنا صحیح احادیث کی رو سے حرام و کبیرہ گناہ ہے۔ (۸۹) اور بعض احادیث کی رو سے جادو گر کی سزا ”سزائے موت“ ہے۔ ۹۰۔

وقوع سحر (جادو) سے قبل احتیاطی تدابیر :

ذکر و دعاء اور تلاوت وغیرہ :

وقوع سحر (جادو) سے قبل احتیاطی تدابیر میں سے سب سے اہم ترین چیز ذکر و دعاء اور تلاوت قرآن ہے۔ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے زاد المعاد میں لکھا ہے:

”اگر اللہ کے ذکر و اذکار، دعاؤں اور مَعُوذَات سے انسان کا دل معمور اور زبان تر رہے تو اُس پر جادو کا اثر ہوتا ہی نہیں، اور اگر کسی کمی کوتاہی کے باعث اثر ہو ہی جائے تو ان کے

۸۶۔ الاعراف، آیت: ۱۱۶

۸۷۔ دیکھیے: ۱۔ مجمع المفہرس لالفاظ القرآن الکریم، مادہ سحر، ص: ۳۳۹۔ ۳۴۰

۸۸۔ صحیح بخاری ۴/۲۹، حدیث: ۵۷۶۶، صحیح مسلم ۴/۱۹۱

۸۹۔ صحیح بخاری مع الفتوح ۲۲/۱۰، صحیح مسلم ۹۲/۱، حدیث: ۱۳۵، المغنی ابن قدامہ ۱/۱۵۱، الکبائر للذہبی ص: ۱۴

۹۰۔ ابوداؤد ۳/۲۲۸، ترمذی ۴/۶۰، حدیث: ۴۶۰، موطأ مالک ص: ۵۳۳، بیہقی ۱۳۶/۸

ذریعے جلد زائل ہو جاتا ہے۔ اور عموماً جادو کا اثر اُن لوگوں پر ہوتا ہے جو ضعیف القلب، شہوانی النفس، دین و توکل اور توحید الہی سے کمزور تعلق رکھنے والے ہوں، اور ذکر و دعاء اور معوذات نہ پڑھتے ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ جادو عموماً عورتوں، بچوں، جاہلوں اور بادیہ نشینوں پر زیادہ ہوتا ہے۔ ۹۱۔

سحر [جادو] کے وقوع سے قبل والی، قرآن و سنت سے ثابت دیگر تمام احتیاطی تدابیر تو وہی ہیں جن کا تذکرہ ہم ”وقوع جِثَات و آسیب یا سایہ اور مرگی سے پہلے احتیاطی تدابیر“ کے ضمن میں کر آئے ہیں۔ لہذا یہاں انکے اعادے کی ضرورت نہیں ہے، وہیں دیکھ لی جائیں۔ ۹۲۔

جادو کے علاجات و دَم :

اگر کسی کو جادو کر ہی دیا گیا ہو، اور ترکِ اذکار و وظائف کے نتیجہ میں کسی پر جادو اپنا اثر دکھلا ہی دے تو اس کا علاج دو طرح سے ممکن ہے:

① ایک یہ کہ جادو کو جادو ہی کے ذریعے زائل کروایا جائے۔ لیکن یہ قطعاً حرام و ناجائز ہے۔

② اس کا دوسرا طریقہ شرعاً جائز ہے اور اسکی کئی شکلیں ہیں:

اولاً: جادو والی چیز نکال کر ضائع و باطل کرنا:

اسکی پہلی شکل یہ ہے کہ جادو والی چیز کا پتہ لگانے کیلئے نبی ﷺ کی طرح دعاء کریں اور اسکی کھوج لگائیں۔ اللہ اپنے فضل و کرم سے تلاش کے دوران بیداری میں یا خواب میں اسکی جگہ کا پتہ بتا دے گا۔

اور دوسری شکل یہ بھی ہے کہ جادو کے ذریعے کسی پر جو جن سوار کیا گیا ہے، قرآن و سنت کی دعائیں پڑھنے سے وہ حاضر ہو جائے گا اور جب وہ مریض کی زبان پر بولنے لگے تو اس سے پوچھیں کہ اس کے جادو کرنے وہ چیز کہاں چھپائی ہے؟ اور پھر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے

وہ چیز نکال کر اسے ضائع کر دیں۔ اور تجربہ کار علماء کے نزدیک یوں کریں کہ پانی پر سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۲۲، سورۃ یونس، آیت: ۸۱-۸۲ اور سورۃ طہ، آیت: ۶۹ پڑھ کر اس چیز (کاغذ، مٹی اور کپڑا وغیرہ) کو پانی میں پگھلا دیں اور وہ پانی عام گزرگاہ سے کہیں دور لے جا کر بہا دیں۔ ۹۳

ثانیاً: جادو کے ذریعے داخل کیے گئے جن کو نکالنا:

جادو کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ جادوگر کسی جن کو مریض کے جسم میں داخل کر دیتا ہے جو اسے اذیت پہنچاتا رہتا ہے۔ اگر دعاؤں اور دم کے ذریعے ہم نے اُس جن کو نکال بھگایا تو جادو ختم۔ اور اس علاج پر مشتمل دعائیں اور دم ہم آگے چل کر ذکر کرنے والے ہیں (إن شاء اللہ)۔

ثالثاً: فصد کروانا یا سینگ لگوا کر خون نکلوانا:

جادو کو زائل کرنے کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ جادو کے ذریعے جسم کے جس حصے کو اذیت میں مبتلا کیا گیا ہو، اس حصے سے فصد کروا کر یعنی سینگ دپ چھنے وغیرہ لگوا کر خون نکلوانے سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے اور یہ سینگ لگوانا صحیح احادیث میں بھی وارد ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا ہے: ”جس نے چاند کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخ کو سینگ لگوائی، وہ اُس کیلئے ہر بیماری سے شفاء بن جائے گی“۔ ۹۴ اور نبی ﷺ خود بھی سینگ لگوا کر تے تھے۔ ۹۵

رابعاً: جادو زائل کرنے کے علاجات و دم:

جادو کو زائل کرنے کا چوتھا طریقہ یا علاج قرآنی آیات و سُور پڑھ کر دم کرنا ہے۔ ذیل میں ہم جادو نکالنے کے ماہر و معروف علماء کے انتخاب کے مطابق بعض سورتوں، آیات اور دعاؤں پر

۹۳ بخاری مع الفتح ۱۳۲/۱، زاد المعاد ۱۲۴/۴، فتاویٰ ابن باز ۳/۲۸، شریعہ جادو گروں... ص: ۶۷

۹۴ ابوداؤد، ترمذی، مستدرک حاکم، بیہقی، صحیح الجامع ۶۲۹/۱، حدیث: ۳۳۳۲ و ۱۰۳۵، حدیث: ۵۹۶۸،

سلسلة الاحادیث الصحیحة ۱۹/۲، حدیث: ۶۲۲ و جلد ۴، حدیث: ۱۸۴۷

۹۵ بخاری و مسلم، صحیح الجامع ۸۸۴/۲، حدیث: ۴۹۲۵

مشتمل چھ (۶) علاج جات و دم ذکر کر رہے ہیں :

پہلا علاج و دم :

- (۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... پڑھ کر آیہ الکرسی یعنی سورۃ البقرہ، آیت: ۲۵۵ پڑھیں۔ پھر اسکے بعد:
 - (۲) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ .. پڑھ کر مکمل سورۃ الکافرون ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾
 - (۳) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر مکمل سورۃ الاخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾
 - (۴) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ ... پڑھ کر مکمل سورۃ الفلق ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾
 - (۵) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ ... پڑھ کر مکمل سورۃ الناس ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾
- یہ چاروں قُل شریف تین تین مرتبہ پڑھیں۔ اور پھر ان کے بعد :

(۶) سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۱۹، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... پڑھ کر ﴿وَ اَوْحَيْنَا تا صَاغِرَيْنَ﴾

(۷) سورۃ یونس، آیت: ۸۲ تا ۸۹، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... پڑھ کر ﴿وَقَالَ فِرْعَوْنُ تا وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ﴾

(۸) سورۃ طہ، آیت: ۶۵ تا ۶۹، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پڑھ کر ﴿وَقَالُوا يَا مُوسٰى تا حَيْثُ اَتٰی﴾

ان آیات اور سورتوں کو پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس پانی سے مریض کچھ پی لے اور باقی سے نہالے۔ حسب ضرورت دو تین یا اس سے زیادہ مرتبہ اسی عمل کو دہرائیں۔ اِنْ شَاءَ اللہ مرض سحر زائل ہو جائے گا۔ ۹۶۔

۹۶ تفسیر قرطبی ۴/۵۰، فتح الباری ۱۰/۲۳۳، مصنف عبد الرزاق ۱۱/۱۳۱، فتح المجید ص: ۲۵۹-۲۶۱، ہدایہ المستفید ۲/۸۲۸-۸۳۳، تیسیر العزیز الحمد ص: ۴۲۰، حکم السحر والکھانا لابن باز ص: ۷-۹، الزواجر لیمشی ۲/۱۰۴-۱۰۵، فتاویٰ ابن باز ۳/۲۷۹، فتح الحق لکھنؤ ص: ۱۷۹-۱۹۱، شریعہ جادوگر... ترجمہ الصارم البتاری ص:

دوسرا علاج و دم :

ابن ابی حاتم اور ابوالشیخ نے لیث بن ابی سلیم سے نقل کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ”مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ اگر کوئی درج ذیل آیات کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہ پانی مریض کے سر پر بہا دے تو بِإِذْنِ اللَّهِ بیوی سے دور کر دینے والے یا دیگر جادو سے شفاء مل جائے گی۔ وہ آیات یہ ہیں:

- (۱) سورۃ البقرہ، آیت: ۱۰۲ ﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ...﴾ ﴿وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا تَأْتِي بِالْعِلْمِ وَتُخَفِّفُ﴾
- (۲) سورۃ یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲ ﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ...﴾ ﴿فَلَمَّا تَلَّوْا تَأْتِي بِالْعِلْمِ وَتُخَفِّفُ﴾
- (۳) سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۸ تا ۱۲۲ ﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ...﴾ ﴿فَوَقَعَ الْحَقُّ تَأْتِي بِالْعِلْمِ وَتُخَفِّفُ﴾

هَارُونَ ☆

- (۴) سورۃ طہ، آیت: ۶۹ اور ۷۰ ﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ...﴾ ﴿إِنَّمَا صَنَعُوا تَأْتِي بِالْعِلْمِ وَتُخَفِّفُ﴾ - ۹۷
- (۵) بیوی سے دور کیے گئے آدمی کیلئے مذکورہ سابقہ دم کے علاوہ بکثرت (کم از کم سو مرتبہ) سورۃ الفرقان کی آیت: ۲۳ ﴿وَقَدِمْنَا تَأْتِي بِالْعِلْمِ وَتُخَفِّفُ﴾ اس کے کان میں پڑھیں۔ ۹۸

تیسرا علاج و دم :

ابن بطل کہتے ہیں کہ وہب بن منبہ کی کتاب میں لکھا ہے کہ بیری کے سات پتے لیں اور انھیں دو پتھروں میں (ہاون و دستے یا پھر کوٹھی ڈنڈے وغیرہ سے) خوب کوٹ پیس لیں۔ پھر اس مالیدے کو پانی میں ڈال کر اس پر آیۃ الکرسی (سورۃ البقرہ، آیت: ۲۵۵) اور چاروں قل شریف تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور مریض کو اس پانی سے تین گھونٹ پلا دیں اور باقی پانی سے اسے نہلا دیں، اسکا حق و جادو اور تعویذ گندوں کے اثرات سب دور ہو جائیں گے۔

اور اگر کوئی شخص جادو وغیرہ کے ذریعے اپنی بیوی کے جماع (ہمبستری) سے روک دیا گیا ہو تو اس کیلئے بھی یہ تیر بہدف نسخہ ہے۔ ۹۹

چوتھا علاج و دم :

درج ذیل آیات و سورتیں تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور تکلیف والی جگہ پر مریض خود یا اس کا کوئی محرم دایاں ہاتھ پھیر دے :

(۱) سورۃ البقرۃ، آخری دو آیتیں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ.. بِسْمِ اللّٰهِ.. ﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تَا الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ﴾ ☆

(۲) سورۃ الاخلاص اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ.. ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ ☆ مکمل سورت

(۳) سورۃ الفلق اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ.. ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ☆ مکمل سورت

(۴) سورۃ الناس اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ.. ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ مکمل سورت۔ ۱۰۰

پانچواں علاج و دم :

درج ذیل دعائیں پڑھ کر مریض کو دم کریں :

(۱) ((اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، اَنْ يُّشْفِيْكَ))۔ ۱۰۱

(۲) مریض تکلیف والی جگہ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ کہے : بِسْمِ اللّٰهِ ، اور پھر یہ دعاء کرے :

((اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَادِرُ)) (۱۰۲) سات مرتبہ۔

(۳) ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، اَذْهَبِ الْبَاسَ وَ اشْفِ اَنْتَ الشّافِي ، لَا شِفَاءَ اِلَّا بِشِفَائِكَ ، شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا))۔ ۱۰۳

(۴) ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التّٰمَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامِيَةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لّٰمِيَةٍ))۔ ۱۰۴

۱۰۰ صحیح بخاری مع فتح الباری ۶۲/۹-۲۰۸/۱۰ صحیح مسلم ۱۷۲۳

۱۰۱ ابوداؤد ۱۸۷/۳۵، ترمذی ۳۱۰/۲، صحیح الجامع ۱۸۰/۵ ۱۰۲ صحیح مسلم ۱۷۲۸

۱۰۳ صحیح بخاری مع الفتح ۲۰۶/۱۰، صحیح مسلم ۱۷۲۱ ۱۰۴ صحیح بخاری مع الفتح ۲۰۸/۶

(۵) ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) - ۱۰۵

(۶) ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ

هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ)) - ۱۰۶

(۷) ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَمِنْ شَرِّ مَا

خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ

شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ

شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ)) - ۱۰۷

(۸) ((اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ

شَيْءٍ، فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلِ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ، أَعُوذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ

الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ

فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ)) - ۱۰۸

(۹) ((بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ

حَاسِدٍ، اللَّهُ يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ)) - ۱۰۹

(۱۰) ((بِسْمِ اللَّهِ يُبْرِيكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَ

مِنْ كُلِّ ذِي عَيْنٍ)) - ۱۱۰

(۱۱) سنن ابن ماجہ میں صحیح سند سے ثابت یہ دعاء بھی آئی ہے :

۱۰۶ ابوداؤد صحیح ترمذی ۱۷۱/۳

۱۰۵ صحیح مسلم ۱۷۲۸/۴

۱۰۷ مسند احمد ۱۱۹/۳ صحیح، عمل الیوم واللیلہ ابن السنی: ۶۳۷، مجمع الزوائد ۱۰۷/۱، ۱۲۸،

۱۰۹ صحیح مسلم ۱۷۱۸/۴

۱۰۸ صحیح مسلم ۲۰۸۴/۴

۱۱۰ صحیح مسلم ۱۷۱۸/۴

((بِسْمِ اللّٰهِ اَرْزِقْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ ذِي عَيْنٍ، اللّٰهُ يَشْفِيكَ))-۱۱

چھٹا قرآنی علاج و وظیفہ یاد م :

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اور اگر وہ غیر محرم ہے تو اس کا یا اسکے کسی محرم کا ہاتھ رکھوا کر درج ذیل آیات اور سورتیں پڑھیں اور اُسے دم کریں:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، مِنْ هَمْزِهِ وَ نَفْعِهِ وَ نَفْعِهِ))

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾

(۱) سورة الفاتحه [مکمل]

(۲) سورة البقرة، آیت: ۱۵۱ ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ... پڑھ کر اَلَمْ تَاْمُرْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ ☆

اب ہر آیت سے پہلے صرف اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... پڑھتے جائیں :

(۳) سورة البقرة، آیت: ۱۰۲ ﴿ وَ اَتَّبِعُوا تَاْمُرْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ ☆ اسے بار بار پڑھیں

(۴) سورة البقرة، آیت: ۱۶۳-۱۶۴ ﴿ وَاللّٰهُمَّ سَعِيْقُلُوْنَ ﴾ ☆

(۵) سورة البقرة، آیت: ۲۵۵ ﴿ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَاْمُرْ بِالْعٰلِيْنَ الْعٰلِيْمِ ﴾ ☆

(۶) سورة البقرة، آخری دو آیتیں: ۲۸۵-۲۸۶ ﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تَاْمُرْ بِالْكَافِرِيْنَ ﴾ ☆

(۷) سورة آل عمران، آیت: ۱۸-۱۹ ﴿ شَهِدَ اللّٰهُ تَاْمُرْ بِالْحِسَابِ ﴾ ☆

(۸) سورة الاعراف، آیت: ۵۴-۵۶ ﴿ اِنْ رَبُّكُمْ تَاْمُرْ بِالْمُحْسِنِيْنَ ﴾ ☆

(۹) سورة الاعراف، آیت: ۱۱۷-۱۲۲ ﴿ وَاَوْحَيْنَا تَاْمُرْ بِالْمُؤْسٰى وَ هَارُوْنَ ﴾ ☆ سورة

الاعراف کی ان آیات کو بار بار پڑھیں، خصوصاً یہ آیت ﴿ وَاَلْقَى السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ ﴾ ☆

(۱۰) سورة یونس، آیت: ۸۱-۸۲ ﴿ فَلَمَّا اَلْقَوْا تَاْمُرْ بِالْمُجْرِمُوْنَ ﴾ ☆

۱۱ صحیح ابن ماجہ لا لبانی ۲/۲۶۸، العلاج بالرقی شیخ سعید القحطانی، ص: ۹۶-۱۰۱

(۱۱) سورۃ طہ، آیت: ۶۹ ﴿وَأَلْقِ تَا حَيْثُ أَتَىٰ﴾ اسے بھی بار بار پڑھیں۔

(۱۲) سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات ﴿أَفَحَسِبْتُمْ تَا خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾

(۱۳) سورۃ الصّٰفّٰت، آیت ۱۰ تا ۱۰ ﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ...﴾ بِسْمِ اللّٰهِ... وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا ﴿تَا

شِهَابٌ ثَاقِبٌ﴾

(۱۴) سورۃ الاحقاف، آیت: ۲۹ تا ۳۳ ﴿وَإِذْ صَرَفْنَا تَاعَلٰی كُلِّ شٰیءٍ قَدِيرٌ﴾

(۱۵) سورۃ الرحمن، آیت: ۳۳ تا ۳۶ ﴿يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ تَا تُكَذِّبَان﴾

(۱۶) سورۃ الحشر، آیت: ۲۱ تا ۲۴ ﴿لَوْ أَنزَلْنَا تَا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾

(۱۷) سورۃ التغابن، آیت: ۱۴ تا ۱۶ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ تَا مُفْلِحُونَ﴾

(۱۸) سورۃ الجن، آیت: ۱ تا ۹ ﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ...﴾ بِسْمِ اللّٰهِ... قُلْ أُوْحٰی اِلَیَّ تَا شِهَابًا

رَصْدًا ﴿﴾

(۱۹) سورۃ الاخلاص ﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ...﴾ بِسْمِ اللّٰهِ... قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴿﴾ پوری سورت

(۲۰) سورۃ الفلق ﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ..﴾ بِسْمِ اللّٰهِ.. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿﴾ پوری سورت

(۲۱) سورۃ الناس ﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ...﴾ بِسْمِ اللّٰهِ.. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿﴾ پوری

سورت - ۱۲



جادو کی مختلف اقسام اور انکا علاج

وَدَم

بعض اہل علم و تجربہ نے جادو کے علاج میں آسانی کیلئے جادو کو مختلف انواع و اقسام میں تقسیم کر کے ہر کسی کا الگ الگ علاج اور دَم تجویز کیا ہے۔ جادو نکالنے کے بعض تجربہ کار اور ثقہ و معتمد حضرات کی کتب سے انکے علم و تجربہ کا نچوڑ پیش خدمت ہے :

۱۔ تفریق و نزاع ڈالنے والے جادو کا علاج وَدَم :

اہل تجربہ کی تقسیم کے مطابق جادو کی متعدد اقسام میں سے ایک، میاں بیوی یا مختلف لوگوں کے مابین نزاع و جھگڑا اور تفریق و جدائی ڈالنے والا جادو ہے، جسکے علاج کیلئے سب سے پہلے اس گھر کے ماحول کو ایمانی فضاء کا رنگ دیا جائے کہ اسکی کسی دیوار پر تصاویر آویزاں نہ ہوں، وہاں گانے و موسیقی نہ سُنے جائیں، کوئی عورت بے پردگی نہ کرے، کوئی مرد سونے کی انگوٹھی یا چین وغیرہ نہ پہنے، اور اس گھر کا کوئی فرد تمباکو نوشی نہ کرے۔ کسی عورت کا علاج اس وقت تک نہ کریں جب تک وہ باپردہ رہنے کا عہد نہ کرے۔ اور اسکے کسی حرم کی موجودگی میں علاج و دَم کیا جائے اور مریض و معالج دونوں با وضوء ہوں۔

اب مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اور اگر وہ غیر محرم ہے تو خود اسکا یا اسکے کسی محرم کا ہاتھ رکھوا کر اسکے کان کے قریب ہو کر یہ قرآنی آیات و سُوَر اور دعائیں ترتیل کے ساتھ پڑھیں۔

(۱) ((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، مِنْ هَمْزِهِ وَ نَفْخِهِ وَ نَفْثِهِ))۔ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾۔ اور پھر پوری سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔

(۲) ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھ کر سورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات پڑھیں۔

(۳) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت: ۱۰۲ بار بار پڑھیں۔

(۴) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت: ۱۶۳ اور ۱۶۴ پڑھیں۔

(۵) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت: ۲۵۵ یعنی آیۃ الکرسی پڑھیں۔

(۶) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں یعنی آیت: ۲۸۵ اور ۲۸۶ پڑھیں۔

(۷) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ آل عمران کی آیت: ۱۸ اور ۱۹ پڑھیں۔

(۸) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ الاعراف کی آیت: ۵۴، ۵۵ اور ۵۶ پڑھیں۔

(۹) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ الاعراف کی چھ آیات: ۱۱۷ تا ۱۲۲ پڑھیں اور ان میں سے یہ

آیت ﴿وَ اَلْقَى السَّحْرَ سَاجِدًا﴾ بار بار پڑھیں۔

(۱۰) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ یونس کی آیت: ۸۱ اور ۸۲ پڑھیں، اور یہ کلمات ﴿اِنَّ اللّٰهَ

سَيُّطْلُهُ﴾ بار بار پڑھیں۔

(۱۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ طہ کی آیت: ۶۹ کی بار بار تلاوت کریں۔

(۱۲) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات: ۱۱۵ تا ۱۱۸ پڑھیں۔

(۱۳) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... اور بِسْمِ اللّٰهِ... پڑھ کر سورۃ الصّٰفّٰت کی پہلی دس آیتیں پڑھیں۔

(۱۴) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... پڑھ کر سورۃ الاحقاف کی آیت: ۲۹ تا ۳۲ پڑھیں۔

(۱۵) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... پڑھ کر سورۃ الرحمن کی آیت: ۳۳ تا ۳۶ پڑھیں۔

(۱۶) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... پڑھ کر سورۃ الحشر کی آیت ۲۱ تا ۲۴ پڑھیں۔

(۱۷) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... اور بِسْمِ اللّٰهِ... کے بعد سورۃ الجن کی پہلی ۹ آیات پڑھیں۔

(۱۸) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... اور بِسْمِ اللّٰهِ... کے بعد پوری سورۃ الاخلاص پڑھیں۔

(۱۹) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... اور بِسْمِ اللّٰهِ... کے بعد پوری سورۃ الفلق پڑھیں۔

(۲۰) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... اور بِسْمِ اللّٰهِ... کے بعد پوری سورۃ التّٰس پڑھیں۔

یہ عمل یاد م بار بار یعنی آرام آ جانے تک کرتے جائیں، پانی پر دم کر کے وہ پانی مریض کو

پلایا جائے اور ان آیات کو بکثرت سنا جائے یا ان پر مشتمل کیسٹ بکثرت سُنے جائیں، خصوصاً سورۃ الصُّفّت، یٰسین، الذّٰخٰن اور الحٰجّٰن بار بار (روزانہ کم از کم تین بار) سنی جائیں۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ شفاء حاصل ہو جائے گی۔

ایک ضروری وضاحت :

کیسٹ سے قرآن سننے کا عمل بعض اہل تجربہ علماء نے ذکر کیا ہے لیکن اگر کوئی خود پڑھ سکتا ہو تو اسکے لیے خود تلاوت کرنا ہی زیادہ باعثِ روحانیت ہے۔ یا پھر اس کا کوئی عزیز پاس بیٹھ کر پڑھا کرے۔ ہاں اگر ان دونوں صورتوں میں سے کوئی بھی ممکن نہ ہو تو پھر کیسٹ سننے میں بھی ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں، اور کیسٹ سننے کی بات آئندہ صفحات میں جہاں جہاں بھی آئے وہاں وہاں اس وضاحت کو پیش نظر رکھا جائے۔

یہاں یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ کبھی کبھی دم یا علاج کے دوران پہلے چند دنوں تک مریض کی تکلیف میں اضافہ بھی ہو سکتا ہے، لہذا گھبرا ئیں نہیں، سلسلہ علاج و دعاء جاری رکھیں، ایک مہینہ پورا ہونے تک یا اس سے پہلے پہلے ہی اللہ کے فضل سے تکلیف ختم ہو جائے گی۔

آرام آ جانے کے بعد مریض بکثرت توبہ و استغفار کیا کرے اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتا رہے۔ نماز و تلاوت قرآن کی پابندی کرے اور صبح و شام کے اذکار کو اپنا وظیفہ و معمول بنالے، تاکہ اس پر دوبارہ ایسا حملہ نہ ہو۔

۲۔ محبت کے جادو (تَوَلّٰہ) کا علاج:

زندگی خوشی و غم سے عبارت ہے، اسمیں خوشیاں اور ناراضگیاں آتی جاتی رہتی ہیں۔ کسی سے ناراضگی یا شوہر سے ناچاقی پر فوراً تَوَلّٰہ یعنی محبت پیدا کرنے کے جادو ٹوٹنے اور تعویذ گنڈے کروا کر اسے اپنی محبت میں پھنسانا اور اپنی طرف مائل کرنا شروع کر دیا جاتا ہے۔ اور کبھی کبھی یہ اتنا مہنگا پڑ جاتا ہے کہ اُن تعویذوں کے اٹے اثرات سے شوہر مستقل بیمار رہنے لگتا ہے اور نفرت

میں مزید بڑھ جاتا ہے، لہذا ایسے جادو ٹوٹنے اور تعویذ گندے کرنے اور کروانے سے اللہ کا خوف کھانا چاہیے۔ ہاں اگر کبھی کوئی، کسی پر ایسا جادو کروا ہی دے تو اس مریض کو بھی وہ دم کریں، جو ہم نے تفریق وجدائی کا جادو دور کرنے کیلئے ذکر کیا ہے۔ البتہ محبت کے جادو کو زائل کرنے کیلئے سورۃ البقرہ کی آیت: ۱۰۲ نہ پڑھیں، بلکہ اسکی جگہ سورۃ التغابن کی آیت ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ پڑھیں اور مریض کو دم کریں، اور دم کیا ہوا پانی مریض کو پلائیں۔ اور جادو کا اثر ختم ہونے تک اُسے دم کرتے رہیں اور دم کیا ہوا پانی پلاتے رہیں، اور اس دم والے پانی کو کچھ دوسرے پانی میں ملا کر اُس سے غسل بھی کروائیں۔

اسی طرح پانی پر درج ذیل آیات کے ساتھ دم کر کے وہ پانی بھی مریض کو پلائیں:

(۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد آیۃ الکرسی یعنی سورۃ البقرہ کی آیت: ۲۵۵ پڑھیں۔

(۲) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ الاعراف کی چھ آیات: ۱۱ تا ۱۲ پڑھیں۔

(۳) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲ پڑھیں۔

(۴) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ طہ کی آیت: ۶۹ پڑھیں۔

محبت بڑھانے کیلئے کیئے گئے جادو اور تعویذ گندوں کے اثرات کو زائل کرنے کیلئے ان آیات کا یہ دم نہ صرف ان شاء اللہ مفید بلکہ بعض اہل علم کا مجرب بھی ہے۔

۳۔ سحر جنون و دیوانگی کا علاج و دم:

بعض تخریب کار و اذیت پسند لوگ جادو کے ذریعے کسی کے دماغ پر جن جنون سوار کروا کر اسے جنون و دیوانگی میں مبتلا کروا دیتے ہیں۔ اسی جادو کے سلسلے میں سنن ابوداؤد، کتاب الطب کے باب: ۱۹ میں صحیح سند سے ثابت ایک واقعہ و علاج مذکور ہے جو کہ اس طرح ہے:

(۱) حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مشرف بہ اسلام ہوئے، واپسی میں ان کا گزر ایک گاؤں سے ہوا، کیا دیکھتے

ہیں کہ ایک آدمی جنون و دیوانگی اور پاگل پن میں مبتلا ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہوا ہے۔ اسکے لواحقین نے حضرت خارجہ رضی اللہ عنہا کے چچا سے پوچھا: ”کیا تم جنون کا علاج کر سکتے ہو؟“ وہ کہتے ہیں: ”میں نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا، تو وہ شخص شفا یاب ہو گیا۔ انھوں نے اس پر مجھے دو بکریاں دیں۔ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ کہہ سنایا۔“ آپ ﷺ نے پوچھا: ”کیا تم نے سورۃ فاتحہ (قرآن) کے علاوہ بھی کچھ پڑھا؟“ میں نے عرض کیا: نہیں، اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس دم یا جھاڑ پھونک پر تمہارا یہ معاملہ لینا صحیح ہے۔“

ایک روایت میں ہے کہ وہ مسلسل تین دن تک صبح و شام سورۃ فاتحہ پڑھ کر اسے دم کرتے رہے جب سورۃ فاتحہ مکمل کرتے تو منہ کا لعاب جمع کر کے اس مریض پر پھونکتے تھے۔ ۱۱۳

۲) اس جادو کے اس علاج و دم کے علاوہ سحر تفریق و نزاع کے علاج کے طور پر ذکر کی گئی آیات و سور پڑھ کر دم کریں اور ان آیات کے ریکارڈ پر مشتمل کیسٹ بھی مریض کو روزانہ دو تین مرتبہ سناتے جائیں۔

پہلے علاج و دم [سحر تفریق و نزاع] میں ذکر کی گئی آیات و سور کے ساتھ ہی سورۃ ہود، سورۃ الحجر، سورۃ ق، سورۃ الملک، سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الزلزال اور سورۃ الضحیٰ کا سننا بھی اس مرض پر مفید ہے۔

ان آیات اور سورتوں کی پابندی بھی کوئی ضروری نہیں۔ ان میں مناسب کمی بیشی بھی کی جاسکتی ہے، اور ان سب اور دیگر آیات کو پڑھ کر مریض کو دم کریں اور پانی پر دم کر کے وہ بھی اُسے پلائیں۔ بِإِذْنِ اللَّهِ جلد ہی صحت یابی ہوگی۔

۴۔ تنہائی پسند ہونے کا جادو اور اس کا علاج و دم:

بعض لوگ کسی کو جادو کے ذریعے سوسائٹی سے کاٹ کر رکھ دیتے ہیں۔ وہ تنہائی پسند، الگ تھلگ

اور ہر اسرار انداز کی خاموشی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس کا دو طرح سے علاج ممکن ہے :

(۱) اس کا ایک علاج تو وہی سورتیں اور آیات ہیں جو پہلے سحر تفریق و نزاع کے ضمن میں ذکر کی گئی ہیں۔ انھیں پڑھ کر پھونکیں اور پانی پر دم کر کے بھی اُسے پلائیں، اور دم والے کچھ پانی میں مزید پانی ملا کر ہر تیسرے دن اُس سے اسے غسل بھی کروائیں۔

(۲) اس کا دوسرا علاج یہ ہے کہ مریض کو سورۃ الفاتحہ، سورۃ البقرۃ، سورۃ آل عمران، سورۃ یٰسین، سورۃ الصّٰفّٰت، سورۃ الدخان، سورۃ الذاریات، سورۃ الحشر، سورۃ المعارج، سورۃ الغاشیہ، سورۃ الزلزال، سورۃ القارعۃ، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس سنائیں یا پھر ان سورتوں کو تین کیسٹوں میں ریکارڈ کریں اور مریض کو حسب ترتیب پہلا کیسٹ صبح، دوسرا دوپہر اور تیسرا سوتے وقت سننے کا کہیں۔ کچھ عرصہ کے اس عمل سے اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اُسے شفاء عطا کر دے گا۔

۵۔ خواب میں ڈرنے اور بیداری میں نامعلوم آوازیں سننے کا علاج و دم:

بعض لوگ جادو کے ذریعے کسی کو جِثَات کی مدد سے اس مرض میں مبتلا کروادیتے ہیں کہ خواب میں کسی خوفناک جانور اور دوسری چیزوں کے تعاقب کرنے سے اسے ڈر لگتا ہے، اور بیداری میں اُسے نامعلوم آوازیں سننے میں آنے لگتی ہیں مگر پکارنے والا نظر بھی نہیں آتا، جس سے وہ خوفزدہ ہو جاتا ہے، اس کیلئے بعض علاج و دم یہ ہیں:

(۱) سب سے پہلے ایسے شخص کو وہی دم کریں جو جِثَات و جادو کو زائل کرنے اور خصوصاً سحر تفریق و نزاع کے علاج کیلئے ذکر کیا جا چکا ہے۔

(۲) اس کا دوسرا علاج یہ ہے کہ وہ روزانہ سونے سے پہلے وضوء کر کے (۱۱۴) آیۃ الکرسی پڑھے، نبی ﷺ کے ایک ارشاد کی رو سے صبح تک اُس کیلئے اللہ کی طرف سے محافظ مقرر ہو جائے گا اور شیطان اس کے قریب بھی نہیں پھٹکے گا۔ (۱۱۵) پھر سورۃ الاخلاص کے ساتھ ہی آخری دو سورتیں

(یعنی تینوں معوذات) پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونک مارے اور اپنے ہاتھوں کو چہرے اور جسم کے سامنے حصوں سے شروع کر کے ممکن حد تک پورے جسم پر پھیرے اور نبی ﷺ کی سنت کے مطابق یہ عمل تین مرتبہ دہرائے۔ (۱۱۶) ایک ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ ان تینوں سورتوں کو صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھیں تو یہ ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔ ۱۱۷

روزانہ رات کو سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے یا سنے، کیونکہ صحیح حدیث میں ہے کہ جس نے کسی رات یہ دو آیتیں پڑھ لیں، وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔ (۱۱۸) ایسے میں صبح سورۃ الصّٰفّٰت اور رات کو سوتے وقت سورۃ الذّٰخان پڑھیں یا کم از کم سنیں، ہر تین دن میں کم از کم ایک مرتبہ پوری سورۃ البقرہ پڑھیں یا سنیں۔

روزانہ صبح و شام سات مرتبہ یہ دعاء کریں:

((حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمِ))۔ ۱۱۹

رات کو سوتے وقت یہ دعاء پڑھ کر سونیں:

((بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي، وَبِكَ أَرْفَعُهُ، فَإِنْ أُمِسَّكَتْ

نَفْسِي فَأَرْحَمْهَا وَإِنْ أُرْسَلَتْهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ

الصَّالِحِينَ))۔ ۱۲۰

اسکے ساتھ ہی یہ دعاء ضرور پڑھ کر سونیں:

۱۱۶ بخاری مع الفتح ۶۲۹، ۲۰۸/۱، مسلم ۱۷۲۳/۴

۱۱۷ ابوداؤد ۳۲۲/۴، صحیح سنن ترمذی ۱۸۲/۳

۱۱۸ بخاری مع الفتح ۹۴۹، مسلم ۵۵۴/۱

۱۱۹ ابوداؤد ۳۲۱/۴، سند جید، عمل الیوم واللیلہ ابن السنی ص: ۳۷، حدیث: ۷۲

۱۲۰ بخاری ۱۲۶/۱، مسلم ۲۰۸/۴

((بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَ اٰخِسْ

شَيْطَانِيْ، وَفُكَّ رِهَانِيْ، وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدَى اَلَا عَلَيَّ)) - ۱۲۱

(۳) اسکا تیسرا علاج یہ ہے کہ مریض کو سورۃ تَحْمِ السَّجْدَةِ، سورۃ الْفَتْح اور سورۃ الْحَجَّتِ تین مرتبہ روزانہ پڑھنے یا کسی سے سننے کا کہیں یا پھر ان سورتوں کو ایک کیسٹ میں ریکارڈ کریں اور مریض کو روزانہ تین مرتبہ سنائیں۔ کچھ عرصہ تک یہ عمل اور علاج و دم کرنے سے مریض اِنْ شَاءَ اللہ شفا یاب ہو جائے گا۔

۶۔ سحر امراض یا جادوئی بیماریوں کا علاج و دم:

بعض لوگ جادو گر سے جادو کے ذریعے کسی پر جتن مسلط کر دیتے ہیں، جو اپنے شر کا مظاہرہ یوں کرتا ہے کہ اس کے کسی عضو کو مسلسل بتلاؤ رنج و الم کر دیتا ہے، بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں جسم کے کسی عضو یا جس کو بے جان و سُن کر دیتا ہے۔

اور پھر ان میں سے کئی بیماریاں تو عام بیماریوں جیسی ہوتی ہیں۔ عام بیماری اور جادوئی بیماری کی پہچان یہ ہے کہ اگر اس مریض پر قرآن پڑھ کر دم کرنے سے اسے جھٹکے لگنے لگیں یا جسم پر کپکپی طاری ہو جائے، سر میں درد ہونے لگے یا وہ بے ہوش ہو جائے تو سمجھ لیں کہ یہ جادوئی بیماری ہے اور اگر ایسا کچھ نہ ہو تو پھر ڈاکٹر سے علاج کروائیں۔

البتہ جادو کی شکل میں اسکا روحانی و قرآنی علاج درج ذیل ہے:

(۱) سحر تفریق و نزاع والا پہلے نمبر پر ذکر کیا گیا دم کریں۔

(۲) مریض کو روزانہ تین مرتبہ سورۃ الْفَاتِحَةِ، آیۃ الْکُرْسِيِّ، سورۃ الدُّخَانِ، سورۃ الْحَجَّتِ اور پھر سورۃ الْبَيِّنَةِ سے لے کر آخری سورۃ النَّاسِ تک پڑھنے یا کسی سے سننے کا کہیں یا پھر کسی کیسٹ پر ریکارڈ

۱۲۱ ابوداؤد، حدیث: ۵۰۵۴، الاذکار ص: ۷۷ پر امام نووی نے اور مشکوٰۃ، حدیث: ۲۳۰۹ کے حاشیہ پر علامہ البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

کر کے مریض کو روزانہ تین مرتبہ سننے کیلئے دیں۔ اور ان سے اُسے دم بھی کرتے رہیں۔
 (۳) اسکے علاوہ جبہ سوداء یعنی کلو نجی (Black Seeds) کا تیل لے کر اس پر یہ دم کریں:
 سورة الفاتحة، سورة بنی اسرائیل کی آیت: ۸۳ کے الفاظ: ﴿وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ
 وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ اور قرآن کی آخری دونوں سورتیں (مُعَوِّذَتَيْنِ) پڑھیں پھر یہ دعاء
 کریں:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ
 كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ ، اللّٰهُ يَشْفِيْكَ))

اور پھر یہ دعاء پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، اَذْهِبِ الْبَاسَ وَ اَشْفِ اَنْتَ الشّٰفِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا
 شِفَاءُكَ ، شِفَاءً لَا یُعَادِرُ سَقَمًا)).

ان آیات و سُوُر اور دعاؤں کے ساتھ جبہ سوداء کے تیل پر دم کریں اور مریض کو پیشانی اور درد
 و تکلیف والی جگہ پر صبح و شام مالش کروائیں۔ ٹھوڑے ہی عرصہ میں مریض ان شاء اللہ شفا یاب
 ہو جائے گا۔

۷۔ سحر استحاضہ وسیلانِ رحم کا علاج و دم:

ایک ارشادِ نبوی ﷺ سے پتہ چلتا ہے:

((الشَّيْطَانُ يَجْرِيْ مِنَ ابْنِ آدَمَ مَجْرٰی الدَّمِ)) ۱۲۲

”شیطان انسان کے اندر یوں گردش کرتا ہے جیسے اسکے جسم میں دورانِ
 خون ہوتا ہے“۔

جادو کے ذریعے کسی عورت پر مسلط کیا ہوا جن عورت کے رحم پر چوکا مارتا یا ایڑ لگاتا ہے جسکے نتیجہ

میں اُس سے مسلسل تھوڑا تھوڑا خون رسنا شروع ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت حَمْنَةُ بنت جَحْش رضی اللہ عنہا کے استخاضہ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں نبی ﷺ نے فرمایا تھا:

((إِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنْ رَكْضَاتِ الشَّيْطَانِ))

”یہ تو شیطان ہی کا کام [ایڑ لگانا] ہے۔“ ۱۲۳

اور دوسری روایت میں ہے:

((إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضِ)) ۱۲۴

”یہ حیض نہیں بلکہ ایک رگ کا خون ہے۔“

ایسی عورت کو قرآنی آیات و سُوْر کا وہ دم کریں جو کہ سحر تفریق و نزاع کے ضمن میں ذکر کیا گیا ہے۔

اُسے شرعی پردے کی پابندی کی تاکید کریں، وہ بروقت نمازیں ادا کرے، گانے و موسیقی سے کُلی اجتناب کرے، سونے سے پہلے وضوء کر لیا کرے اور آیۃ الکرسی ضرور پڑھا کرے اور مُعَوِّذَات (تینوں قُل) پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دم کرے اور انھیں اپنے پورے جسم پر پھیر لے۔ آیۃ الکرسی اور مُعَوِّذَات کو دن بھر بار بار پڑھے یا کسی سے سنے یا پھر ایک گھنٹے کی کیسٹ میں بار بار آیۃ الکرسی ریکارڈ ہو، اسے روزانہ ایک بار سنے۔ ایسے ہی بار بار مُعَوِّذَات پڑھے یا ان کا بھی ایک کیسٹ روزانہ سنے۔ اسے پانی پر سحر تفریق و نزاع والا دم کر کے دیں۔ جسے وہ ہر تیسرے دن پیتی اور غسل کرتی رہے۔ تقریباً ایک ماہ کے اس عمل سے وہ اِنْ شَاءَ اللہ شفاء یاب ہو جائے گی۔

۸۔ سحر بندش کا علاج و دم:

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جادو کے اثر سے ایک تندرست آدمی اپنی بیوی سے جماع نہیں کر سکتا

اور یہی حالت مردوزن دونوں کے ساتھ ہی پیش آسکتی ہے، اسکا علاج یہ ہے:

(۱) اُسے پہلے نمبر پر ذکر کردہ سحر تفریق و تنازعہ والا دم کریں۔

(۲) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ .. پڑھ کر سورۃ یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲، سورۃ الاعراف، آیت: ۱۷۱ تا ۱۷۲، اور

سورۃ طہ کی آیت: ۶۹ پڑھ کر پانی پر دم کریں، جسے مریض پیئے اور اُس سے ہی غسل بھی کرے۔

(۳) بیری کے سات تازہ پتے دو پتھروں میں پیس کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں اور اس

پانی پر آیۃ الکرسی اور معوذّٰت پڑھ کر دم کریں، اس پانی کو مریض چند دنوں تک پیتا رہے اور

اس سے غسل کرتا رہے، اِنْ شَاءَ اللہ جلد جاوٹ جائے گا۔

(۴) مریض کے کان کے پاس منہ کر کے جادو کی پہلی قسم [سحر تفریق و نزاع] میں ذکر کی گئی آیات

وَسُوْر کی تلاوت کریں اور سورۃ الفرقان کی آیت: ۲۳ بھی بکثرت دفعہ اسکے کان میں پڑھیں۔

چند ایام تک ایسا کرنے سے وہ اِنْ شَاءَ اللہ شفا یاب ہو جائے گا۔

(۵) امام شعیبؒ سے حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری شرح صحیح بخاری میں یہ علاج بھی نقل کیا ہے کہ

مریض بیری وغیرہ کسی کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اسکے دائیں بائیں سے کچھ پتے

لے کر انھیں باریک پیس لے، پھر انھیں پانی میں ملا کر اس پر آیۃ الکرسی اور معوذّٰت پڑھے اور

پھر اسی پانی سے نہائے۔ ۱۲۵

(۶) فتح الباری میں ہی یہ علاج بھی لکھا ہے کہ مریض موسم بہار میں جنگلوں بیابانوں اور باغوں

میں سے جتنے پھول جمع کر سکے، انھیں ایک صاف برتن میں ڈال کر اس برتن کو پانی سے بھر لے،

پھر اس پانی کو تھوڑا سا ابال لے، جب وہ ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذّٰت پڑھ کر دم کرے اور

اس سے غسل کرے۔ اِنْ شَاءَ اللہ تندرست ہو جائے گا۔ ۱۲۶

(۷) ایک برتن میں پانی بھر کر اس پر پہلے معوذّٰت پڑھیں، پھر یہ دعائیں پڑھ کر دم کریں:

(۱) ((اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، اذْهَبِ الْبَاسَ ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي ، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا))۔ ۱۲۷

(۲) ((بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ ، اللَّهُ يَشْفِيكَ ، بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ))۔ ۱۲۸

(۳) ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))۔ ۱۲۹

(۴) ”بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ“۔ ۱۳۰

اب مریض اس دم والے پانی کو پیتا اور اس سے نہاتا رہے، اِنْ شَاءَ اللہ جلد شفاء حاصل ہو جائے گا۔

۹۔ جادوئی بانجھ پن اور ناقابل اولاد ہونے کا علاج و دم:

کبھی کبھی بعض شریر عناصر تعویذ گندوں اور جادو کی مدد سے کسی جن کو کسی مرد پر مسلط کر کے اس کے جسم میں موجود جراثیم ولادت متاثر کروادیتے ہیں اور اسے ناقابل اولاد بنوادیتے ہیں۔ ایسے ہی وہ جن کو کسی عورت پر مسلط کر دیتے ہیں اور رحم کے ساتھ اسکی شرارت کے نتیجہ میں وہ بانجھ ہو کر رہ جاتی ہے یا پھر وہ حمل کو استقرار نہیں پانے دیتا۔ یہ عام بیماری بھی ہے، اگر وہ ہو تو کسی حکیم یا ڈاکٹر سے علاج کروائیں اور اگر یہ جِثَات و جادو کے اثر سے ہو جس کا پتہ اُسے دم کرنے سے ہی لگ جائے گا کہ اس پر کچکی طاری ہوگئی ہے، جسم سُن ہونے لگا ہے وغیرہ۔ تو اس جادوئی بانجھ پن اور ناقابل اولاد ہونے کا علاج یہ ہے:

(۱) جادو کی پہلی قسم سحر تفریق و نزاع کا جو علاج ذکر کیا گیا ہے، وہی سُو رِ آیات مریض روزانہ تین مرتبے پڑھے یا کسی سے سنے یا پھر انھیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر کے مریض کو روزانہ تین

۱۲۸ صحیح مسلم .

۱۳۰ ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ ۳۳۲۲

۱۲۷ صحیح بخاری و مسلم .

۱۲۹ صحیح مسلم ۷۲۸/۴

مرتبہ سننے کا کہیں۔

(۲) مریض روزانہ صبح سورۃ الصُّفّت کی تلاوت کرے یا اُسے سنے۔

(۳) سوتے وقت سورۃ المعارج کی تلاوت کرے یا سُنے۔

(۴) خُبّہ سوداء یعنی کلونجی (Black Cummins/Black seeds) کے تیل پر سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورہ البقرۃ کا آخری رکوع، سورۃ آل عمران کا آخری رکوع اور مَعَوِذَات پڑھ کر دَم کریں اور مریض اسے اپنی پیشانی، سینے، ریڑھ کی ہڈی اور پشت پر ملتا رہے۔

(۵) یہی آیات اور سورتیں پڑھ کر خالص شہد پر دَم کریں اور مریض اس میں سے روزانہ نہار منہ ایک چمچ کھالیا کرے، اور احکام شریعت کی پابندی کرے۔ کچھ عرصہ کے اس علاج سے اِنْ شاء اللہ شفاء حاصل ہو جائے گی۔

۱۰۔ جادوئی سُرعتِ انزال کا علاج و دَم:

کبھی کبھی بد فطرت لوگ تعویذ گندوں اور جادو ٹونے کے ذریعے کسی پر جَنّات مسلط کر کے اسے سُرعتِ انزال کے مرض میں مبتلا کروادیتے ہیں اور یہ عام بیماری بھی ہوتی ہے جسکا علاج ڈاکٹروں حکیموں سے کروائیں، البتہ اگر دَم کے اثرات سے پتہ چل جائے کہ یہ سُرعتِ انزال جادوئی اثرات کے نتیجہ میں ہے تو اسکا علاج یہ ہے:

(۱) روزانہ نماز فجر کے بعد ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) کو بکثرت (کم از کم سو مرتبہ) پڑھیں۔

(۲) سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کریں، کسی سے سنیں یا کیسٹ سے اُسے سنیں۔

(۳) روزانہ صبح و شام تین تین مرتبہ یہ دعائیں پڑھیں:

☆ ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))

☆ ((بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ))

☆ ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ

عَيْنٍ لَّامَّةٍ))

دو ایک ماہ تک یہ سلسلہ جاری رکھنے سے بِإِذْنِ اللَّهِ شفاء حاصل ہو جائے گی۔

۱۱۔ شادی میں رکاوٹ ڈالنے کے جادو کا علاج و دم:

بعض خبیث کسی کے کہنے پر کسی لڑکی یا لڑکے پر کوئی جتن مسلط کر دیتے ہیں جو اسے شادی سے انکار کرنے پر مجبور کرنے کیلئے کئی ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے، کبھی لڑکی کو ڈراتا ہے اور اسکے دل میں منگیتر کے خلاف نفرت بھر دیتا ہے اور کبھی یہی معاملہ لڑکے کے ساتھ کرتا ہے۔ اُن دونوں کو ایک دوسرے کی بری بری شکلیں بنا کر دکھلاتا ہے۔

ایسے مریض لڑکے یا لڑکی کو نمازوں کی پابندی کرنے اور ترکِ گانا و موسیقی کا حکم دیں اور ساتھ ہی انکا یہ علاج کریں :

(۱) سونے سے پہلے با وضوء ہو کر وہ آیۃ الکرسی (سورة البقرة، آیت: ۲۵۵) پڑھیں۔

(۲) سونے سے پہلے ہی معوذتین (سورة الفلق و سورة الناس) پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک ماریں اور پھر اپنے پورے جسم پر ہاتھوں کو پھیریں اور اپنے چہرے سے شروع کریں اور پھر جسم کے سامنے کے حصے پر اور پھر بقیہ سارا جسم۔ اور یہ عمل تین بار دہرائیں۔

(۳) مریض روزانہ بکثرت آیۃ الکرسی پڑھے یا کسی سے سنے یا پھر ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیۃ الکرسی کو بار بار پڑھ کر ریکارڈ کریں اور مریض کو روزانہ کم از کم ایک مرتبہ سننے کا کہیں۔

(۴) اُسے معوذتِ ذات پڑھنے یا سننے کا کہیں یا پھر ایک گھنٹے کی دوسری کیسٹ میں معوذتِ تین ریکارڈ کریں جسے مریض روزانہ کم از کم ایک مرتبہ ضرور سنے۔

(۵) مریض کو سحر تفریق و تنازعہ والا دم کریں اور پانی پر بھی دم کر کے اسے پلائیں اور اس پانی

سے اُسے نہلائیں اور یہ عمل مسلسل تین دن کریں۔

(۶) مریض نمازِ فجر کے بعد ایک سو مرتبہ یہ ذکر کرے:

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ ، لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ))۔

یہ سلسلہ ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ (اِنْ شَاءَ اللہ مریض شفا یاب ہو جائے گا۔

☆ اگر یہ پتہ چلے کہ مریض جادو شدہ چیز کے اوپر سے گزرا تھا یا اسکا کوئی کپڑا وغیرہ لے کر اس پر جادو کیا گیا ہے تو اس صورت میں بھی یہی مذکورہ آیات پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس سے اسے پلائیں اور نہلائیں۔



نظرِ بد کا علاج و دم

نظرِ بد لگ جاتی ہے، اس کا پتہ قرآن کریم (۱۳۱) اور حدیث شریف سے بھی پتہ چلتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”نظرِ برحق ہے“۔ (۱۳۲) اور ایک حدیث میں آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ”اللہ کی قضاء و قدر کے بعد میری امت کے اکثر لوگوں کی موت کا سبب یہی [نظرِ بد] ہوگی“۔ (۱۳۳) خود نبی ﷺ بیمار ہوئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو دم کیا اور یہ دعاء پڑھی:

((بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِئُكَ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا

حَسَدَ، وَمِنْ كُلِّ ذِي عَيْنٍ))۔ (۱۳۴)

”(میں) اللہ کے نام سے (دم کرتا ہوں) وہ آپ (ﷺ) کو ہر چیز سے شفاء عطا کرے گا، حاسد کے حسد سے، اور ہر نظرِ بد والے کے شر سے بھی۔“

جبریل علیہ السلام کے اس دم میں بھی نظرِ بد کا ذکر موجود ہے۔

۱۳۱۔ سورۃ یوسف، آیت: ۶۷ مع تفسیرہ۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو اسی نظرِ بد سے بچانے کیلئے الگ الگ دروازوں سے شہر میں داخل ہونے کا حکم فرمایا تھا، اسی طرح سورۃ القلم آیت: ۵۱-۵۲ مع تفسیرہ اور سورۃ الفلق کی آخری آیت سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے اور یہی بات مسند ابو یعلیٰ، معجم طبرانی کبیر اور مستدرک حاکم میں بھی آئی ہے، دیکھیے: صحیح الجامع ۵: ۵۵۶ طبع دوم

۱۳۲۔ بخاری ۴۴۴۴، حدیث: ۵۷۴۰ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ، مسلم ۱۷/۱۹۱، حدیث: ۲۱۸۸، ترمذی، مستدرک حاکم وابن ماجہ، صحیح الجامع ۲۲۳/۱، حدیث: ۹۳۸ عن عائشہ رضی اللہ عنہا

۱۳۳۔ مسند بزار، طیکسی، تاریخ امام بخاری، الاحادیث المختارہ للفضیاء المقدسی، صحیح الجامع الصغیر لابانی ۲۶۳/۱، حدیث: ۱۲۰۶

۱۳۴۔ صحیح مسلم ۱۷/۱۸۱، حدیث: ۲۱۸۵

نبی ﷺ نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے بچوں کو نحیف و کمزور دیکھ کر سبب پوچھا تو انھوں نے بتایا کہ انھیں نظر جلد لگ جاتی ہے۔ اس پر آپ ﷺ نے انھیں حکم فرمایا کہ انھیں دَم کیا کرو۔ ۱۳۵

اور نبی ﷺ نے ایک بچے کو روتے دیکھا تو فرمایا: ”اسے نظر کا دَم کرو“۔ ۱۳۶

ایک حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ انسانوں کی طرح ہی جنوں کی نظر (سفعہ) بھی لگ جاتی ہے۔ ۱۳۷

نظر لگنے سے پہلے احتیاطی تدابیر:

اگر بعض تدابیر اختیار کر لی جائیں تو نظر لگتی ہی نہیں، مثلاً :

(۱) قرآن کریم کی آخری دو سورتیں (مُعَوِّذَتَیْنِ) خصوصاً سورۃ الفلق بکثرت پڑھتے رہنا چاہیئے۔ ۱۳۸

(۲) سورۃ الکہف کی آیت ۲۹ سے پتہ چلتا ہے کہ اگر کوئی چیز پیاری لگے تو ((مَا شَاءَ اللّٰهُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) کہیں (۱۳۹) اور بعض احادیث میں اس کے ساتھ ہی برکت کی دعاء کرنے کا ذکر بھی آیا ہے۔ (۱۴۰) یعنی ((مَا شَاءَ اللّٰهُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ)) کہے یا پھر: ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ)) کہے۔

۱۳۵ صحیح مسلم

۱۳۶ مسند احمد، الصحیح: ۱۰۴۸، صحیح الجامع الصغیر جلد اول حدیث ۱۶۶۲، ۹۸۸/۲، حدیث: ۵۲۶۲

۱۳۷ بخاری ۴۳۲/۲، حدیث: ۵۷۳۹، مسلم ۱۷۵/۴، حدیث: ۲۱۹۷، زاد المعاد ۱۶۲/۱

۱۳۸ ترمذی، حدیث: ۲۰۵۹، نسائی ۳۸۱/۸، ابن ماجہ، حدیث: ۳۵۱۱، روضة الطالبین للنووی ۳۳۸/۹،

الاحادیث المختارة للفضاء، صحیح الجامع ۸۸۲/۲، حدیث: ۲۹۰۲

۱۳۹ سورۃ الکہف، آیت: ۲۹ نیز دیکھیے: صحیح الجامع الصغیر لا لبانی، ص: ۵۵۶

۱۴۰ مسند احمد ۴۳۷/۲، صحیح ابن ماجہ لا لبانی ۲۶۵/۲، مستدرک حاکم، عمل الیوم واللیلۃ ابن السنی، موطا امام

مالک ۹۳۸/۲، زاد المعاد ۱۷۰/۲

(۳) جو لوگ نظر لگانے میں معروف ہوتے ہیں، ان کی نگاہوں سے اپنے آپ کو اور اپنی قیمتی و خوبصورت اور پیاری چیزوں کو احتیاطاً بچا کر رکھیں۔ ۱۴۱

اگر چہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی کسی کو کچھ نقصان نہیں دے سکتا۔ (۱۴۲) پھر بھی احتیاط کر لیں۔

(۴) صبر و توکل کریں، خلوصِ اللہ سے کام لیں اور توبہ تائب ہوتے رہیں، کیونکہ ہمیں جو بھی تکلیف پہنچتی ہے، وہ ہمارے ہی اعمال کی شامت ہوتی ہے۔ ۱۴۳

(۵) عقیدہ توحید پر کاربند رہیں اور تمام شرکیات و بدعات سے مکمل اجتناب کریں، کیونکہ شرک خود ایک ظلم ہے۔ (۱۴۴) اور بدعات سراسر گمراہی و موجبِ جہنم ہیں۔ ۱۴۵

(۶) جَنّات و جادو سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر میں جن اذکار و دعاؤں کا ذکر کیا جا چکا ہے، وہ پڑھتے رہنے سے بھی نظر بد سے ان شاء اللہ محفوظ رہیں گے۔ ۱۴۶

(۷) سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں اور سورۃ الاخلاص پڑھتے رہا کریں۔ ۱۴۷

۱۔ نظر بد کا عملی علاج:

نظر بد کا افضل ترین علاج یہ ہے کہ یقین یا غالب توقع کے مطابق جسکی نظر بد لگی ہو، اُسے غسل [یا کم از کم وضوء] کرنے کا کہیں اور اسکا وہ پانی جس سے اُس نے غسل یا وضوء کیا ہو، وہ گرنے اور

۱۴۱ مجمع طبرانی صغیر و اوسط و کبیر، مُعْجَبُ الْاِيْمَانِ بِيَهْتِی، تاریخ بغداد للخطیب، شرح السنۃ بغوی ۱۱۶/۱۳، زاد المعاد ۱۷۴/۱۲، سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی ۴۳۶/۳، حدیث: ۱۲۵۳

۱۴۲ سورۃ البقرہ، آیت: ۱۰۲

۱۴۳ سورۃ الشوری، آیت: ۳۰

۱۴۴ سورۃ لقمان، آیت: ۱۳

۱۴۵ معروف خطبۃ الحاجہ

۱۴۶ العلاج بالرقی ص: ۱۰۴

۱۴۷ حوالہ سابقہ ص: ۱۰۶

بہنے نہ دیں بلکہ کسی ٹب وغیرہ میں محفوظ کر لیں اور وہ مریض کے پیچھے سے اچانک اسکے سر پر ڈال دیں گویا کہ وہ اس پانی سے تر ہو جائے۔ ایسا کرنے سے نظر بد بِإِذْنِ اللّٰهِ جاتی رہے گی۔ ۱۴۸

یہ چونکہ ایک نازک سا مسئلہ ہے۔ لہذا اسے خوش اسلوبی سے حل کریں تاکہ جس سے نہانے کا مطالبہ کیا جائے، وہ بگڑ نہ جائے، ویسے جس سے یہ مطالبہ کیا جائے اسے نبی ﷺ نے حکم فرمایا ہے کہ وہ انکار نہ کرے بلکہ غسل کر لے۔ (۱۴۹) اگر کوئی شخص اس سلسلہ میں معروف ہو کہ اسکی نظر لگ جاتی ہے اور نہانے کا کہنے پر وہ نہانے سے بھی انکار کرے تو ایسے شخص کے بارے میں حکم ہے کہ حاکم وقت سے شکایت کر کے اُسے اپنے گھر سے باہر نہ نکلنے کا پابند کروادیا جائے اور اسکی روزی روٹی کا ذمہ حکومت اٹھالے۔ قاضی عیاض، امام نووی اور علاء ابن قیم کے علاوہ اکثر فقہاء نے یہی رائے اختیار کی ہے۔ ۱۵۰

نبی ﷺ نے اسی سلسلہ میں ایک صحابی کو غسل کروایا تھا۔ ۱۵۱

۲۔ نظر بد کا دم اور دعائیں:

(۱) ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ بیمار ہو گئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو یہ دعاء پڑھ کر دم کیا:

((بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِئُكَ، وَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا

حَسَدَ، وَ مِنْ كُلِّ ذِي عَيْنٍ))۔ ۱۵۲

۱۴۸ ابوداؤد ۹/۴۰۲، نسائی، ابن ماجہ، بیہقی ۲۵۲/۹، موطا امام مالک، مسند احمد، ابن حبان، جامع الاصول لابن اثیر ۵۸۴/۷، حدیث: ۵۷۴۰، صحیح الجامع ۳۷/۲، حدیث: ۳۹۰۸ (قدیم ایڈیشن) ۷/۳، حدیث: ۷۴۳/۳

۲۰۲۰ (جدید ایڈیشن) زاد المعاد ۱۶۳/۴

۱۴۹ صحیح مسلم ۴/۱۹۸، حدیث: ۲۱۸۸

۱۵۰ زاد المعاد ۱۶۸/۴، شرح مسلم نووی ۱۳/۷۳، عمدۃ القاری ۱۷/۵۰۵

۱۵۱ نسائی، ابن ماجہ، موطا امام مالک، ابن حبان، جامع الاصول ۷/۵۸۴، حدیث: ۵۷۴۰، صحیح الجامع

۱۵۲ صحیح مسلم ۴/۱۸۱، حدیث: ۲۱۸۵

۳۷/۲، حدیث: ۳۹۰۸

اسکے علاوہ یہ دعائیں پڑھ کر بھی دم کریں :

(۲) نبی ﷺ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دم کیا کرتے تھے، وہ دم آپ بھی اپنے آپ کو یوں کریں :

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ، وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَةٍ))۔ ۱۵۳

(۳) ((بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ مِنْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ))۔ ۱۵۴

(۴) ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))۔ ۱۵۵

(۵) ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَ عِقَابِهِ، وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهِ، وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ))۔ ۱۵۶

(۶) ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْهَبِ الْبَاسَ، اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا))۔ ۱۵۷

(۷) آخری تین سورتیں پڑھ کر بھی دم کریں۔ ۱۵۸

ملاحظہ:

سورۃ الفاتحہ اور موعِذات وغیرہ دعائیں پڑھ کر (زمزم یا بارش کے) پانی پر یوں پھونک مارنا کہ اسمیں معمولی سالاب بھی شامل ہو جائے، اسے پینے اور اپنے یا مریض کے اوپر چھونکے میں کوئی حرج نہیں بلکہ دو یا زیادہ مرتبہ بھی ایسا کر لیں تو کوئی مضائقہ نہیں ہے، کیونکہ یہ بعض سلف

۱۵۴ صحیح مسلم ۱/۱۸۱، حدیث: ۲۱۸۶

۱۵۳ صحیح بخاری ۱۱۹/۴ مع الفتح ۶/۲۰۸

۱۵۵ صحیح مسلم ۴/۲۸۸

۱۵۶ ابوداؤد، حدیث: ۳۸۹۳، صحیح ترمذی ۱/۱۳۷، صحیح الجامع ۱/۱۸۱، حدیث: ۷۰۱

۱۵۸ الصّارم البیّار ص: ۱۳۰

۱۵۷ صحیح بخاری مع الفتح ۱۰/۲۰۶، صحیح مسلم ۴/۲۱۱

صالحین سے ثابت ہے اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ کے بقول مجرب و نافع ہے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم آخری تین قُل شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونک مار کر اپنے چہرہ اقدس اور جسم مبارک پر ہاتھ پھیرا کرتے تھے۔ ۱۵۹

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پر دم کر کے حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کو پلایا اور کچھ انکے اوپر بہا دیا تھا۔ ۱۶۰

ایسے ہی بعض احادیث کی رو سے (کلو نجی Black seeds یا زیتون Olive کے) تیل پر دم کر کے اُسے ملنا بھی ثابت و جائز ہے۔ ۱۶۱

البتہ کسی برتن وغیرہ پر قرآنی آیات زعفران وغیرہ پاکیزہ چیز سے لکھ کر، انھیں پانی یا تیل سے دھو کر اُس پانی یا تیل کا استعمال بعض کبار اہل علم مثلاً: امام احمد، ابن تیمیہ اور ابن قیم وغیرہ رحمہم اللہ کے نزدیک توروا ہے۔ ۱۶۲

لیکن شیخ ابن باز رحمہ اللہ کی صدارت میں سعودی فتویٰ کمیٹی نے یہ فتویٰ دیا تھا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم، خلفاء راشدین اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی سے ثابت نہیں لہذا اسکا ترک کرنا ہی اولیٰ ہے۔ ۱۶۳ اور جہاں تک کچھ آیات و ادعیہ اور اذکار لکھ کر گلے یا ران یا بازو پر باندھنے یا سر ہانے کے نیچے رکھنے کا تعلق ہے تو اس تعویذ باندھنے کے سلسلہ میں بھی اقرب و اولیٰ یہی ہے کہ ایسا نہ کیا جائے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہ کیا، نہ کرنے کا حکم فرمایا۔ لہذا یہ امور رائج تر قول کے مطابق ممنوع ہیں۔ البتہ دم کرنا ثابت ہے، وہ کریں۔ ۱۶۴

۱۵۹ فتاویٰ ابن عثیمین ۱/۷۱-۷۲، فتویٰ: ۳۷، جمع و ترتیب: فہدنا صرا السلیمان، نیز دیکھیے: العلاج عن طریق السحر والکہانہ خطر عظیم... ابن باز ص: ۳۰۵ بذیل فتح الحق المبین۔

۱۶۰ ابوداؤد ۱۰۴

۱۶۱ مسند احمد ۳/۴۹، الاحادیث الصحیحہ للالبانی ۱۰۸/۱، حدیث: ۳۷۹

۱۶۲ فتاویٰ ابن تیمیہ ۱۹/۶۴، زاد المعاد ۴/۱۷۰ ۱۶۳ فتاویٰ اللجنة الدائمہ ۱/۱۶۱، فتویٰ: ۶۷۷۹

۱۶۴ فتاویٰ ابن عثیمین ۱/۶۵-۶۶-۶۷، فتویٰ: ۳۰-۳۲

دَم شدہ پانی اور چند احتیاطی امور:

☆ جادو وغیرہ کے علاج کے آخر میں یہ بات بھی آپ کے گوش گزار کر دیں کہ دَم شدہ پانی پیئیں اور اسکے بقیہ حصہ سے نہائیں اور جب دَم شدہ پانی سے نہائیں تو عام حمام میں نہیں بلکہ کسی دوسری جگہ نہائیں تو بہتر ہے تاکہ وہ پانی لٹرین میں جانے کی بجائے صاف جگہ پر گر کر خشک ہو جائے غرض اس پانی کو ناپاک جگہ پر نہ انڈیلیں تو بہتر ہے۔

☆ جس پانی پر دَم کیا گیا ہو، اُسے آگ وغیرہ سے گرم نہ کریں اور اگر گرم کرنا ضروری ہی ہو تو صرف سورج کی تپش سے گرم کر سکتے ہیں۔

☆ پینے کے اُس دَم شدہ پانی میں مزید پانی ڈال کر اضافہ نہ کریں بلکہ نئے پانی پر دَم کر لیں۔ ۱۶۵



جادو کے علاج کا قرآنی وظیفہ یا

مجموعہ آیات سحر

مختلف اہل علم و تجربہ اور ماہرین علاج سحر نے جن جن آیات کو مختلف اقسام سحر کیلئے پڑھنا تجویز کیا ہے، ہم یہاں ان سب آیات کو قرآنی ترتیب کے مطابق درج کر رہے ہیں۔ جنہیں نظر بد، مرگی، آسیب و سایہ، تعویذ گندوں اور جادوؤں کی تمام اقسام کے علاج کے طور پر پڑھ کر دم کر کے انکے اثرات کو زائل کر سکتے ہیں۔ وَاللّٰهُ اُمُوْقٌ .

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِیْکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ ۝ ﴿ (سورۃ الفاتحہ: ۱-۷)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ اَلَمْ ۝ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ
هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَ مَا اُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِکَ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَبِّهِمْ
وَ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ﴿ (سورۃ البقرۃ: ۱-۵)

﴿صُمُّ بُکْمٌ عُمًی فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ اَوْ کَصِیْبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ
ظُلُمٌ وَ رَعْدٌ وَ بَرْقٌ یَّجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ
حَذَرَ الْمَوْتِ وَ اللّٰهُ مُحِیْطٌ بِالْکٰفِرِیْنَ ۝ ﴿ (سورۃ البقرۃ: ۱۸-۱۹)

﴿وَاللَّهُمَّ إِلَهَ وَاحِدَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي
تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ
فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَتْ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ
الرِّيَّاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ۝﴾ (سورة البقرة: ۱۶۳-۱۶۴)

﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا
شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ
يُكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا
انْفِصَامَ لَهَا ۝ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ ءَامَنُوا يُخْرِجُهُمْ
مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ
يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۝ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ۝﴾ (سورة البقرة: ۲۵۵-۲۵۷)

﴿ءَا مَنَ الرُّسُولُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ ۝ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ ءَامَنَ بِاللَّهِ
وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نَفَرَقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۝ وَقَالُوا سَمِعْنَا
وَاطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا
وُسْعَهَا ۝ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن

نَسِينًا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
مِّن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَ
ارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٥﴾

(سورة البقرة: ۲۸۵-۲۸۶)

﴿ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا
بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ الْأَسْلَامُ
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا
بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ ﴾

(سورة آل عمران: ۱۸-۱۹)

﴿ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْ
القَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ
رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ اذْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا
وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ ﴾

(سورة الاعراف: ۵۴-۵۶)

﴿ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا
يَأْفِكُونَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَعَلَبُوا هُنَالِكَ
وَانْقَلَبُوا صَاحِرِينَ ۝ وَأَلْقَى السَّحَرَةُ سَجْدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا
بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ ﴾

(سورة الاعراف: ۱۱۷-۱۲۲)

﴿ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى اَلْقُوا مَا اَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُطْلِئُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ ﴾
(سورۃ یونس: ۷۹-۸۲)

﴿ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَصِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝ ﴾
(سورۃ الحجر: ۹۷-۹۹)

﴿ وَاجْعَلْ لِّىْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِى ۝ ﴾
(سورۃ طہ: ۲۹)

﴿ قَالُوا يَمُوسٰى اِمَّا اَنْ تُلْقٰى وَاِمَّا اَنْ نُّكُوْنَ نَحْنُ اَوَّلُ مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوا فَاِذَا جِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنّٰهَا تَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ فِى نَفْسِهٖ خِيفَةً مُّوسٰى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَالْقٰى مَا فِى يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ فَاَلْقٰى السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا ءَاٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوسٰى ۝ ﴾
(سورۃ طہ: ۶۵-۷۰)

﴿ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَ اَنْتُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلٰى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا ءَاخَرَ لَا بُرْهٰنَ لَهٗ بِهِ فَاِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُوْنَ ۝ وَ قُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ ۝ ﴾
(سورۃ المؤمنون: ۱۱۵-۱۱۸)

﴿وَقَدْ مَنَّا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ۝﴾

(سورة الفرقان: ۲۳)

﴿وَإِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْدارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ
لِلْمُحْسِنِينَ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ يَنْسَاءَ النَّبِيُّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُمْ
بِفَحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُضَعَفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرًا ۝ وَمَنْ يَفْعَلْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُورْتَهَا
أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۝ يَنْسَاءَ النَّبِيُّ لَسْتُمْ كَأَحَدٍ
مِّنَ النِّسَاءِ إِنْ اتَّقَيْتُمْ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ
مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَقرْنِ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ
الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَ
رَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ
يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ وَادْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ ءَايَاتِ اللَّهِ وَالِ
الْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَلِيلَيْنِ وَالْقَلِيلَتِ وَالصَّادِقِينَ وَ
الصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَ
الْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّيِّمِينَ وَالصَّيِّمَاتِ وَالْحَفِظِينَ
لِفُرُوجِهِمْ وَالْحَفِظَاتِ وَالذَّكِرِينَ اللَّهُ كَثِيرًا وَالذَّكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ
لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَىٰ
اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ۝﴾ (سورة الاحزاب: ۲۹-۳۶)

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ وَ الصَّفَّتِ صَفًّا ۝ فَالزَّجْرَتِ
 زَجْرًا ۝ فَالتَّلِیَّتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
 الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشْرِقِ ۝ اِنَّا زَیْنًا السَّمَاۗءُ الدُّنْیَا بِزَیْنَةٍ ۝
 الْكَوَکِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا یَسْمَعُوْنَ اِلَیَّ الْمَلَا
 الْاَعْلٰی وَ یَقْدُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ ذُخْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝
 اِلَّا مَنْ خَطَفَ الْخُطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ ﴿

(سورة الصُّفَّت: ۱-۱۰)

﴿ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَیْكَ نَفْرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْءَانَ فَلَمَّا
 حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا اَنْصِتُوْۤا فَلَمَّا قُضِیَ وَلَوْۤا اِلَیَّ قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ۝ قَالُوْۤا
 یَقُوْمُنَا اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ
 یَهْدِیْۤ اِلَیَّ الْحَقِّ وَ اِلَیَّ طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ یَقُوْمُنَا اَجِیْبُوْۤا دَاعِیَ اللّٰهِ وَ
 ؕ اٰمِنُوْۤا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یَجْرُکُمْ مِّنْ عَذَابِ الْیَمِّ ۝ وَ مَن
 لَا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَ لَیْسَ لَهُ مِنْ دُوْنِہٖ
 اَوْلِیَآءُ اُولَٰٔئِكَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ اَوَلَمْ یَرَوْۤا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ
 السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَلَمْ یَعۡی بِخَلْقِهِنَّ بِقَدْرِ عَلٰی اَنْ یُّحٰی
 الْمَوْتٰی بَلٰی اِنَّہٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ ﴿ (سورة الاحقاف: ۲۹-۳۳)

﴿ یَمْعَشِرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنْ اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْۤا مِنْ اَقْطَارِ
 السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْۤا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبَاۤیَ الْاَءِ
 رَبِّکُمْ تَکْذِبًا ۝ یُرْسَلُ عَلَیْکُمْ شَوَاطِٔ مِنْ نَّارٍ وَ نَحَاسٌ فَلَا
 تَنْتَصِرٰن ۝ فَبَاۤیَ الْاَءِ رَبِّکُمْ تَکْذِبًا ۝ ﴿ (سورة الرحمن: ۳۳-۳۶)

﴿لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَلِيقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝﴾

(سورة الحشر: ۲۱-۲۳)

﴿إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِّأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقْ شِحْ نَفْسِهِ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝﴾

(سورة التباہین: ۱۵-۱۶)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَلَّىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مِثْلُ ثَحْرٍ شَدِيدًا وَشُهُبًا ۝ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقْعِدًا لِّلسَّمْعِ فَمَنْ

يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾ (سورة الحج: ٩-١)
 ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا
 تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا
 أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝ ﴿سورة الكافرون﴾
 ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝
 لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ ﴿سورة الاخلاص﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ
 مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي
 الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ ﴿سورة الفلق﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ
 النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ
 فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ﴿سورة الناس﴾



جادو کا علاج کرنے والے بعض عامل حضرات کے پتے

ایسے عامل حضرات تو خال خال ہی ملیں گے جو عین اسلامی بنیادوں پر یہ عمل سرانجام دیتے ہوں کیونکہ ان میں سے کوئی جنوں سے مدد لیتا ہے اور کوئی غیر قرآنی نقوش وغیرہ سے علاج کرتا ہے۔ البتہ ماہنامہ محدث لاہور نے ”شریر جادو گروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار“ کے نام سے مشہور عامل و عالم شیخ وحید عبدالسلام بالی کی کتاب کا اردو ترجمہ شائع کیا ہے جس کے آخر (ص: ۱۴۳) میں انھوں نے چند اُن عامل حضرات کے نام و پتے ذکر کیے ہیں، جن کے بارے میں انھیں حُسن ظن یا گمانِ غالب ہے کہ وہ نسبتاً ان معاملات میں شریعت کی حدود کا دھیان رکھتے ہیں۔

افادہ عام کیلئے اُن اور چند دیگر عامل حضرات کے پتے ہم بھی یہاں ذکر کر رہے ہیں تاکہ اگر کوئی خود اپنا، یا اپنے کسی عزیز کا علاج نہ کر سکتا ہو تو پھر عام مشرک، دھوکے باز، شعبدہ باز اور ملحد قسم کے لوگوں کے پاس جانے کی بجائے ان حضرات سے رابطہ کر لے:

پاکستان میں:

(۱) مولانا عبدالسلام فتح پوری، جامعہ لاہور الاسلامیہ، ۹۱ بابر بلاک، گارڈن ٹاؤن، لاہور، فون نمبر: 5852591

(۲) حافظ عبدالشکور، مجلس اعانتہ المسلمین و مدرسہ تحفیز القرآن، بالمقابل مدرسہ تقویۃ الاسلام شیش محل روڈ، بھائی، لاہور، فون نمبر: 7112541

(۳) حافظ حبیب الرحمن، رحمانیہ مسجد، گڑھی شاہو، لاہور (بعد نماز عصر)۔

(۴) سید سعید احمد شاہ مشہدی (حفید سید شریف گھڑیا لوی)، بھمبر کلاں، نزد رانیوٹ، ضلع لاہور۔

(۵) مولانا محمد معرفت مدرسہ محمدیہ (مولانا محمد حسین صاحب شیخو پوری والا) موضع کاہنیاں والا،

ضلع شیخوپورہ۔

(۶) قاری حافظ محمد تکی، چنی گوٹھ۔

(۷) حافظ عبدالکریم، راجووال،

(۸) مولانا اقبال سلفی، راولپنڈی، فون نمبر: 0092515537998،

موبائل: 00923205151540, 00923335115646

(۹) حافظ عبدالحمید، نزد جامعہ سلفیہ، حاجی آباد، فیصل آباد۔

(۱۰) علامہ نور محمد، جامعہ ابوبکر اسلامیہ، گلشن اقبال، کراچی۔

فون: 021-4980877 (جامعہ)، 021-8120244 (گھر)،

03002118973 (موبائل)۔

(۱۱) شیخ محمد حسین بلتستانی، جامع ابوبکر اسلامیہ، گلشن اقبال، کراچی۔

سعودی عرب:

(۱) شیخ علی مشرف العمری، مدینہ منورہ۔

(۲) شیخ عبدالقادر امام و خطیب جامع الرحمہ، الثقبہ، الخبر۔

(۳) شیخ ابوالبرہیم عادل العمری، عقبہ ٹیوٹا شوروم، نزد حیاہ پلازا، الدمام

(۴) شیخ وحید عبدالسلام بالی، معرفت مکتبہ الصحابہ، شرق جدہ۔

(۵) شیخ سامی المبارک امام و خطیب جامع الانصار، الدمام۔

(۶) شیخ سعید بن علی وهف القحطانی مؤلف ”حصن المسلم“ و ”العلاج بالرقی“ وغیرہا۔

(۷) شیخ عاکف الدوسری، ۲۵ شارع العسیر، الثقبہ، الخبر۔

فون: 03-8976212, 03-8971655 موبائل: 0506401467

(۸) شیخ عبدالعظیم، ریاض۔ فون: 01-4582002، موبائل: 0506401467

ہندوستان میں:

- (۱) مولانا عبدالقادر اور مولانا عبدالقدیر، فتح دروازہ، مسجد محمدیہ، اہل حدیث، حیدرآباد۔
- (۲) مولانا محمد اقبال، چارمینار بک سنٹر، بنگلور سے رابطہ کر کے مزید ایسے حضرات کا پتہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ فون: 080-25541519 (کتب خانہ)
- (۳) مولانا سید شاہ ولی اللہ، امام مسجد سلفی اہل حدیث، میسور سے رابطہ کریں اور ان سے علاج کے سلسلے میں مدد لی جاسکتی ہے۔
- اس سے زیادہ تاحال ہمیں کسی کا پتہ نہیں چل سکا۔ احباب نے اگر اس سلسلہ میں تعاون کیا تو آئندہ ایڈیشن میں ہم ہندوستان میں انکے مزید پتے بھی شائع کر دیں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ



توحید پبلیکیشنز کا پیغام امت مسلمہ کے نام

☆ مذہبی تعصب، مسلکی عناد اور فرقہ واریت قوم کیلئے زہر ہیں، ان سے بالاتر ہو کر خالص قرآن کریم اور سنت صحیحہ کی بنیاد پر امت کے شرعی مسائل کا حل تلاش کریں۔

☆ قدیم علوم کے ساتھ ساتھ عصری علوم سے استفادہ کرتے ہوئے جدید فقہی مسائل میں اجتہاد کر کے فتاویٰ صادر کرنے والے دور حاضر کے علماء و فقہاء کی کوششوں کے نتائج سے فائدہ اٹھائیں۔

☆ دعوت و تبلیغ دین میں حکمت عملی کو نظر انداز کرنا تو مصالح دینیہ کے خلاف ہے مگر حلال و حرام میں تو رواداری نہ برتیں اور قوانین و مسائل اسلامیہ کو نرم کر کے اسلامی روح کو تو نہ کمزور کر دیں۔

☆ جہالت و بے علمی کا دور گزر گیا۔ نورِ علم کے چراغ لے کر آگے بڑھیں، جہالت کو مٹائیں اور باطل کا بھرپور تعاقب کریں۔

☆ اگر آپ ایسا معتدل اندر دیکھنا پسند کرتے ہیں تو ”توحید پبلیکیشنز“ کی مطبوعات کا مطالعہ فرمائیے اور اس کا تعاون کیجیے، کیونکہ اسکی مطبوعات کو آپ اسی طرز فکر کی حامل اور انہیں صفات سے مزین پائیں گے۔

إِنْ شَاءَ اللَّهُ

**TAWEEZ GANDON AUR
JINNAT O JADU KA ILAAJ**
(JO AAP KHUD BHI KAR SAKTE HAIN)

URDU

14



Published By

توحید پبلیکیشنز
Tawheed Publications

#43, S.R.K. Garden, Bangalore-41

Email: tawheed_pbs@hotmail.com